Title - DEENIYAAT KI DOOSRI KITAB. (Part - 2)

Creator -

Publisher - Sadiq Press (Lucknow).

Date - 1929

Pages - 96.

Subjects -

فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون

اگر تم نہین جانتے ہو عالمون سے پوچھو

دینیات دوسری کتاب

حسب فرمایش محمد کاظم صاحب آزاد برائے تعلیم اطفال
شیعہ باضافۂ مسائل شرعیہ دستخطی سرکار شمس العلما
جناب مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ مدظلہ

مولفۂ عالیجناب حافظ حکیم مولانا ریاست علی صاحب مرحوم

بحسن انتظام محمد تقی عرف چھٹن صاحب منتظم صادق پریس لکھنؤ

باہتمام محمد صادق پروپرائٹر

صادق پریس لکھنؤ کابگنج مین چھپا

بار دوم سنہ ۱۹۲۹ء

جملہ علوم و فنون کی کتابین ملنے کا پتہ :- صادق بک ایجنسی چوک لکھنؤ

مختصر فہرست کتب صادق بک ایجنسی چوک و صادق پریس کابگنج لکھنؤ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تحفۃ العوام جدید		محل بصرہ	۱ر	احسن الاثل فی		احکام الائمہ	۰۴ر
سندی بر حاشیہ		فرزند عائشہ	۱ر	جواب لسائل		مواعظ جعفری	۴ر
استخارہ سجادیہ		سوانح امیر مختار		حقیقت خلافت		لسان المتقین	۰۸ر
مصدقہ قدوۃ العلما		مصدقہ شمس العلما مولانا		جناب امیر	۱۱ر	تحفۃ العلوم کاغذ سفید	عہ ر
مولانا السید آقا حسین صاحب		مولوی ناصر حسین صاحب	۴ر	کشف الدرجی جواب		زاد المومنین	۱۲ر
طبع دوم مطبوعہ صادق		تحفۂ منظوریہ	۲ر	اسرار الہدا	۸ر	جامع جعفری اردو	للعہ
پریس لکھنؤ	۸ر عہ	بنیاد اعتقاد	۳ر	محاربہ حق وباطن	۳ر	زاد الصالحین حصہ اول	۴ر
وظائف الابرار		عقاید الشیعہ	۴ر	آئینہ حق نما	۲ر	” حصہ دوم	۹ر
مکمل مترجم مصدقہ		وسیلۂ مغفرت رسالہ		لحن داؤدی		” حصہ سوم	۸ر
جملہ علماء لکھنؤ	۴ر عہ	ہدایت العنوان	۴ر	رد نصاری	۴ر	” ” چہارم	عہ ر
پنجسورہ مترجم		آیات محکمات		پیغام توحید	۱۰ر	” ” پنجم	۱۰ر
شیعہ مع دیگر اوراد		بجواب آیات		منظر الیقین	۱۲ر	” ” ششم	عہ ر
سائز جیبی خوشنما	۴ر	بینات اردو مصنفہ		آفتاب خلافت	۵ر	” ” ہفتم	۱۰ر
دینیات کی پہلی کتاب	۲ر	نواب امیر حسن خاں صاحب	سے ر	شفیع محشر	۶ر	” ” ہشتم	۴ر
دینیات کی تیسری	۸ر	نور الایمان		روضۂ رضوان	۱۲ر	ترجمہ صحیفۃ الرضا	۳ر
بعد محمد شہدی	۲ر	رسالہ حسنیہ	۸ر	زاد المعاد	سے ر	مختصر النافع عربی	۶ر
موتیوں کا ہار	۶ر	سرمہ خاموشی	۱۲ر	زین المتقین	۸ر	مجمع المسائل فارسی	۹ر
کاشف الرویا	۶ر	استقصار الافہام	عہ ر	اعمال الصالحین	۱۰ر	تحفہ جوادیہ	۶ر
سلمان محمدی	۴ر	معیار الکلام	۸ر	انارۃ البصائر		استخارہ سجادیہ مجلد جیبی	۵ر
فروغ ایمان	۴ر	رسالہ جعفریہ	۲ر	کشف السرائر		نور العیون ترجمہ ضیاء العیون	۴ر
شریعت سہلا	۱ر	چور لالٹین	۲ر	جلد سوم	۳ر	جامع عباسی بست بابی	۴ر
نقش ایمانی	۱ر	اثبات شہادت	۶ر	حلیۃ العروس	۰۴ر	حلیۃ المتقین فارسی	عہ ر

جملہ فرمائشیں بنام محمد کاظم آزاد منیجر صادق بک ایجنسی چوک لکھنؤ آنا چاہئیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دینیات کی دوسری کتاب

حمد۔ اُس معبود یکتا کی جسکا نہ کوئی مثل و نظیر ہے نہ حاکم و مشیر اُسکی معرفت باعث صفات ہے اور صفات عین ذات ہین اُس نے کمال عدالت سے بندون کی ہدایت اور اصلاح معاش و معاد کے لیئے انبیا بھیجے اون نبیون پر ہزارون ہزار درود و سلام خصوصًا خاتم النبیین اور اُن کے اہل بیت طاہرین اور خلفائے معصومین پر جن کی معرفت کو خدا نے اصل اسلام و ایمان قرار دیا عَلَیْہِ نَتَوَکَّلُ بِہٖ وَنَسْتَعِیْنُ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہ

تعریفات

۱۔ ثواب۔ نیک کام کا مرنیکے بعد اچھا بدلا اور خدا و رسول کی خوشنودی و دنیا مین فلاح

۲۔ عذاب۔ بُرے کام کی مرنے کے بعد سزا اور خدا و رسول کی ناراضی۔

۳۔ گناہ۔ ایسا کام جو خدا و رسول کی ناخوشی کا باعث ہو۔

۴۔ واجب۔ فرض۔ مکتوب۔ جسکے کرنے مین ثواب اور نہ کرنے مین عذاب اور گناہ ہو

۵۔ مندوب۔ نافلہ۔ مستحب۔ سنت۔ جسکے کرنے مین ثواب ہو اور ترک مین عذاب نہ ہو

۶۔ سنت موکدہ۔ جسکے کرنیکی شریعت سے تاکید اور اسکے کرنے مین بہت ثواب ہو

۷۔ سنت۔ کبھی اُسکو بھی کہتے ہین جس کام کو رسول اللہ نے کیا ہو۔

۸۔ مکروہ۔ جس کے ترک مین ثواب ہو اور کرنے مین عذاب نہ ہو۔

تصریح۔ انھین چارون قسمون کے کامون کو حلال اور جائز بھی کہتے ہین۔

۹۔ حرام۔ وہ ہے جسکے کرنے مین عذاب اور نکرنے مین ثواب ہو۔

۱۰۔ مباح۔ جسکے کرنے یا نہ کرنے سے عذاب یا ثواب کچھ نہ ہو۔

۱۱۔ قبلہ۔ خانہ کعبہ یا اوسکی سمت۔

۱۲۔ آب مضاف۔ جسکو خالی پانی نہ کہین۔ خواہ پانی مین کوئی چیز ملی ہو

یا کسی چیز کا عرق ہو۔

۱۳۔ خون جہندہ۔ جو خون ذبح کے وقت دھار سے نکلے۔

۱۴۔ حدث اصغر۔ جن امور کے ہونے سے نماز وغیرہ کے واسطے وضو کی ضرورت ہو جیسے پیشاب یا پائخانہ وغیرہ۔

۱۵۔ حدث اکبر۔ جن امور کے کرنے سے نماز وغیرہ کے واسطے صرف غسل یا غسل و وضو دونوں کی ضرورت ہو جیسے جماع وغیرہ۔

۱۶۔ قصر۔ سفر مین چور کعتی نمازون سے دو رکعتین کم کر دینا اور روزہ ترک کرنا۔

۱۷۔ فرسخ۔ تین میل شرعی ہے۔

۱۸۔ میل شرعی۔ دو ہزار گز ہے پس آٹھ فرسخ پونے چودہ کوس چالیس گز کا ہوا اور گز تین فٹ یا دو ہاتھ کا۔

۱۹۔ حد ترخص۔ وہ جگہ جہان سے اُس بستی کی دیوارین نہ دکھائی دین یا آواز اذان نہ سنائی دے۔

۲۰۔ مسافت۔ جو مقدار سفر باعث قصر ہو۔

۲۱۔ تراویح۔ صبح صادق سے شام تک چار آدمی کا باری باری دو دو آدمی کر کے برابر کنوئین سے پانی کھینچنا۔

۲۲۔ جبیرہ۔ جو لکڑی یا کپڑا وغیرہ ٹوٹے ہوئے عضو یا زخم پر باندھا جائے۔

۲۳۔ کُر۔ جسکے طول و عرض و عمق کا ۴۲ ۷/۸ بالشت مکعب ہو۔

۲۴۔ رکن۔ وہ افعال جنکو قصداً یا سہواً چھوٹ جانے سے نماز باطل ہو جاتی ہے جیسے رکوع

۲۵۔ غیر رکن۔ وہ افعال جن کا قصداً چھوڑنا مبطل نماز ہے مگر سہواً نہین جیسے تشہد۔

۲۶۔ کافر ذمی۔ اہل کتاب یہود و نصاریٰ و مجوسی جب بادشاہ اسلام کے ماتحت و زیر حفاظت ہو۔

۲۷۔ کافر حربی۔ اہل کتاب جو بادشاہ اسلام کے ماتحت نہ ہون یا دیگر کفار ہون گا

۲۸۔ مرتد فطری۔ جسکے باپ مان دونون یا ایک وقت انعقاد نطفہ مسلمان ہون

باوجود اسکے کافر ہو جائے۔
۲۹۔ مرتد ملی۔ جو اصلی طور پر کافر ہو اور مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے۔
۳۰۔ احتضار۔ دم نکلنے کا وقت۔
۳۱۔ حنوط۔ میت کے ساتون اعضائے سجدہ پر کافور ملنا۔
۳۲۔ تعقیب۔ نماز کے بعد تسبیح و دعا وغیرہ کا پڑھنا۔
۳۳۔ تلقین۔ عقائد ضروریہ کا پڑھنا۔
۳۴۔ صاع۔ سوا تین سیر اسی روپیے کے سیر سے۔
۳۵۔ درہم۔ ۲ ماشہ ۲ $\frac{9}{10}$ سرخ
۳۶۔ دینار۔ ۳ ماشہ ۲ $\frac{2}{5}$ سرخ۔
۳۷۔ نصاب۔ جس مقدار پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔
۳۸۔ زکوٰۃ۔ جو مقدار مال کی کسی معین مال سے نکالی جائے۔
۳۹۔ خمس۔ مال مخصوص کا پانچواں حصہ۔
۴۰۔ سائمہ۔ جو جانور آقا دہ زمینوں پر برابر چرین اپنا اہتمام سے دانہ گھاس دیا گیا ہو
۴۱۔ عوامل۔ کام کرنے والے جانور جیسے بارکشی کا اونٹ یا بیل۔
۴۲۔ غنی۔ جو اپنے اور اپنی عیال کے سال بھر کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق رکھتا ہو یا برابر آتے رہنے کی کوئی صورت ہو۔
۴۳۔ یمین۔ کسی کام کے کام کے واسطے قسم کھانا۔
۴۴۔ نذر۔ کسی کام کے ہو جانے پر کسی مباح امر کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔
۴۵۔ عہد۔ خدا سے کسی جائز کام کرنے کا وعدہ کرنا۔
۴۶۔ حج۔ مکہ میں جا کر ذی الحجہ کے مہینے میں چند خاص عبادت کا بجا لانا۔
۴۷۔ طواف۔ خانہ کعبہ کے گرد سات مرتبہ گھومنا۔
۴۸۔ جہاد۔ کفار سے بحکم نبی یا امام زمانہ لڑنا۔ غیبت امام میں حرام ہے۔
۴۹۔ دفاع۔ کفار کے حملے سے دین کو بچانا۔

۵۰- مہر - جس چیز پر عورت و مرد راضی ہو کر عقد کرین -
۵۱- **بلوغ** - وہ وقت ہے جسمین علامات شرعی کے پائے جانے سے انسان احکام خدا کا مکلف ہوتا ہے -
۵۲- **علامت بلوغ مرد** - پندرہ برس کا پورا ہونا - احتلام - زیر ناف بال اوگنا
۵۳- **علامت بلوغ عورت** - نو برس کا پورا ہونا حیض کا آنا زیر ناف بال اگنا
۵۴- **احتیاط** - جب کسی کام کے کرنے یا نکرنے مین تردد ہو تو اُس پہلو کو اختیار کرنا جسمین ضرر کا خوف نہ ہو -
۵۵- **فطرہ** - وہ مقدار جو عید رمضان مین ہر شخص پر واجب ہوتی ہے -
۵۶- **متعہ** - جس نکاح کی مدت محدود ہو -
۵۷- **ملک** - کسی چیز پر ایسا اختیار ہونا کہ اُسپر ہر طرح کا جائز تصرف کر سکے -
۵۸- **تحلیل** - اپنی کنیز کو کسی پر حلال کر دینا -
۵۹- **رضاعت** - چند شرعی شرطون کے ساتھ دودھ پینا جس سے باہم نکاح حرام ہو جائے -
۶۰- **مصاہرۃ** - وہ نسبت جو میان بی بی اور اُنکے قرابت دارون مین نکاح وغیرہ کے پائے جانے سے حرمت نکاح کا باعث ہو -
۶۱- **استیفاء** - منکوحہ عورتون کی تعداد کا پورا ہو جانا جسکے بعد دوسری عورت سے نکاح حرام ہو جائے -
۶۲- **افضا** - کسی عورت کے پیشاب و حیض یا پیشاب و پائخانہ کا مقام ایک کر دینا
۶۳- **تبعیت** - کسی شخص یا چیز پر ساتھ رہنے کی وجہ سے دوسرے شخص یا چیز کا حکم جاری کرنا -
۶۴- **طلاق** - مرد کا نکاح کی قید کو اپنی خوشی سے بغیر عوض کے توڑ دینا -

اصول دین

دین کی جڑین پانچ ہین ۵

۱ توحید - ۲ عدل - ۳ نبوت - ۴ امامت - ۵ قیامت
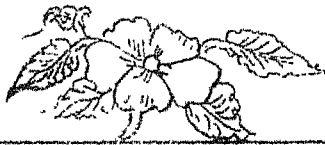
توحید

خدا اکیلا ہے ۔ اُسکا کوئی ساتھی ہے نہ شریک ۔ اگر دو ہوتے تو اُنکے آپس کے جھگڑے مین دنیا کا کام بگڑتا یا ایک کو دوسرے سے پوچھ پچھ میل جول سے کام کرنیکی پابندی و مجبوری کے علاوہ کام مین دیر ہوتی اور خدا مختار نہ کہلاتا ۔

صفات ثبوتیہ

خدا مین آٹھ صفتین ہین

۱ قدیم - ۲ قادر - ۳ عالم - ۴ مدرک - ۵ حی - ۶ مرید - ۷ متکلم - ۸ صادق

۱ - قدیم - ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا - جیسے دنیا کی سب چیزین پہلے نہ تھین اور اب پیدا ہوئی ہین اور کل نہ رہینگی ویسا ہی اگر خدا بھی ہوتا تو کسی پیدا کرنے والے کی اُسکو بھی ضرورت ہوتی ۔

۲ - قادر - ہر کام کی قدرت سب کام کا اختیار جو چاہے کرے چاہے نکرے ایسی سیکڑون دنیا ہزارون آسمان لاکھون زمین بنائے اگر ایسا نہو تو میری تمہاری طرح سے وہ بھی مجبور رہے پھر تم مین اور اُسمین کیا فرق رہے ۔

۳ - عالم - ذرہ ذرہ کونے کونے کی سب چیزون کو جانتا ہے اور دیکھتا ہے ۔ کیون نہ جانے سب تو اُسی کی بنائی چنائی دھری سیتی ہے

۴۔ مدرک۔ اُسکی ہماری طرح آنکھ نہین اور دیکھتا ہے۔ کان نہین اور سنتا ہے
ہاتھ نہین مگر ٹھنڈا گرم سوکھا گیلا سب جان لیتا ہے۔ اگر یہ سب نہ ہوتا تو کیسے
اُسکو بڑائی ہوتی۔
۵۔ حی۔ ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہیگا۔ اُسکو دُکھ درد بیماری۔ موت
نہین۔ اگر ایسا ہوتا تو دنیا کیسے چلے۔
۶۔ مرید۔ اُسکو مجبوری بے بسی نہین۔ ہر شے پہ قابو ہر کام پہ اختیار رکھتا ہے
جیسے آگ کو بے جلائے پانی کو بے بھگوئے چارہ نہین ایسا وہ نہین جلائے
چاہے نہ جلائے بھگوئے چاہے نہ بھگوئے۔
۷۔ متکلم۔ آدمی ہی نہین بلکہ ہر چیز سے بات چیت کرا سکتا ہے جیسے حضرت موسیٰ
اور درخت سے باتین کرادین۔
۸۔ صادق۔ اُسکی بات سچی وعدہ پکا ہے نہ جھوٹ بولتا نہ وعدہ کے الٹا
کرتا ہے صرف اُسی کی بات اور وعدہ پر دنیا چل رہی ہے اگر جھوٹا ہوتا تو
دنیا کا سب کام تتر بتر ہو جاتا۔

صفات سلبیہ

جو باتین خدا مین نہین وہ آٹھ ہین

مرکب۔ مکان۔ حلول۔ تغیر۔ مرئی۔ احتیاج۔ شریک۔ صفت زائد

۱۔ مرکب۔ وہ آدمی یا کسی شے کیطرح مٹی پانی یا اور کسی چیز سے ملکر نہین
بنا ہے اور اُسکی ضرورت ہی نہین کیونکہ اُسکو بدن دھڑ ہاتھ پاؤن کچھ نہین۔
۲۔ مکان۔ اُسکو کوئی جگہ جیسے آدمی کو رہنے اور چیزون کے رکھنے کی ضرورت
ہوتی ہے نہین ہر جگہ ہماری نظرون سے غائب اور اپنی قدرت سے موجود ہے۔
۳۔ حلول۔ آدمی کے بدن مین جیسے روح یا بادل مین پانی سماتا ہے وہ کسی چیز
مین گھستا نہ اُسمین کوئی چیز سماتی ہے۔

۴۔ تغیر۔ وہ یکسان ہے اور یکسان ہی رہے گا۔ درختون کی طرح اوگتا بڑھتا پھولتا پھلتا ہے۔ نہ وہ آدمی کی طرح پیدا جوان بوڑھا ہوتا ہے۔

۵۔ مرئی۔ زمین ہو یا آسمان دنیا ہو یا آخرت کبھی کہین دکھائی دیا نہ ہے نہ دیگا اور کیونکر دکھائی دے دھڑیہ جو دیکھنے کی چیز ہے اُسکے لئے نہین ہے

۶۔ احتیاج۔ اُسکو بھوک پیاس نہین ہے۔ کھانے پانی کی ضرورت روپیہ پیسے کی پروا نہین اگر ہوتی تو تمھاری طرح وہ بھی محتاج ہوتا۔

۷۔ شرکت۔ اُسکا کوئی ساتھی ہے نہ شریک یار ہے نہ مددگار جہان بھر کا سارا کام اکیلا آپ ہی کرتا ہے اگر ایسا نہوتا تو آدمی کیطرح وہ بھی مجبور کہلاتا۔

۸۔ صفت زاید۔ کوئی صفت اُسکی ذات سے الگ نہین آدمی جسطرح علم حاصل کرنیکے بعد عالم کہلاتا ہے ویسے خدا سے علم الگ نہین۔

عدل

انصاف ور ہے جو جیسی بھلائی برائی کرتا ہے اُسکو ویسا ہی بدلا دیتا ہے۔ نہین تو ظالم کہلائے اور دین و دُنیا کا کوئی کام نہ چلے۔

نبوت

جو آدمی اللہ کی بات یا حکم کو کسی آدمی کے سکھائے پڑھائے بغیر سمجھے سمجھائے اُسکو نبی اور پیغمبر بھی کہتے ہین۔

اللہ نے سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نبی کو پیدا کیا اُنھین سے آدمی پیدا ہوتے گئے اسوقت تک جتنے آدمی پیدا ہو چکے ہین یا آیندہ ہون گے وہ سب اُنکی اولاد ہین اسیوجہ سے آدمی کو بنی آدم کہتے ہین۔

خدا نے حضرت آدم سے لیکر میرے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیون کو جو سب معصوم اور بیگناہ تھے صرف

اسو اسطے پیدا کیا کہ بندون کو میرا حکم سنائین اور سمجھا دین چنانچہ سب نے
ایسا ہی کیا اگر وہ نہ بتاتے تو ہم کو بھلی بری باتون کی تمیز نہ ہوتی اور دنیا مین کوئی
اچھا کام نکرتا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت ختم ہو گئی۔
اور آپ کو خاتم المرسلین کا خطاب ملا پھر اسوقت تک دوسرا نبی پیدا ہوا ہے نہ ہوگا

امامت

جسکو نبی نے سب کی ہدایت کیواسطے اپنا جانشین مقرر کیا وہ امام اور خلیفہ
رسول کہلاتا ہے۔ نبی کیطرح وہ بھی معصوم ہوتا ہے ہر نبی نے اپنے بعد نائب
مقرر کیا ہے اور ہمارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بارہ نائب
مقرر کئے ہین انھین کو بارہ امام کہتے ہین

بارہ۱۲ امام ع

پہلے۱ امام حضرت علی علیہ السلام جو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے داماد اور چچازاد بھائی تھے دوسرے۲ امام حضرت حسن ع
تیسرے۳ امام حضرت حسین علیہ السلام۔ چوتھے۴ امام حضرت زین العابدین
علیہ السلام۔ پانچوین۵ امام حضرت محمد باقر علیہ السلام چھٹے۶ امام حضرت
جعفر صادق علیہ السلام ساتوین۷ امام حضرت موسیٰ کاظم ع
آٹھوین۸ امام حضرت موسیٰ رضا ع نوین۹ امام حضرت محمد تقی علیہ السلام
دسوین۱۰ امام حضرت علی نقی علیہ السلام گیارہوین۱۱ امام حضرت حسن عسکری ع
بارہوین۱۲ امام حضرت مھدی آخر الزمان علیہ السلام۔

بارہوین امام کو صاحب العصر اور صاحب الزمان اور صاحب حجۃ بھی کہتے ہین وہ
زندہ اور موجود ہین مگر نظرون سے غائب ہین جب خدا کا حکم ہوگا
ظاہر ہون گے۔

چہاردہ معصوم

بارہ امام اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی بیٹی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو کہتے ہین۔

کلمہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ ۝

مسلمان

جو آدمی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ کا زبان سے اقرار کرے اور ان دونون اور قیامت کو دل سے مانے اُسکو مسلمان کہتے ہین

شیعہ

جو مسلمان خدا کو عادل یعنی انصاف ور اور انھین بارہ امامونکو اپنا پیشوا اور رسول کا سچا جانشین سمجھتے ہین وہ **شیعہ اثنا عشری** ہے اور اُسی کو **مومن** بھی کہتے ہین۔

قیامت

جس روز مرنے کے بعد خدا سبکو جلا کر نیکی اور بدی کا حساب لیگا وہ **قیامت** کا دن ہے اُس روز نیکی کرنے والون کو بہشت ملے گی اور گنہگارون کی جہنم مین سزا ہو گی اگر ایسا دن مقرر نہوتا تو کوئی نیکی نکرتا نہ خدا سے ڈرتا۔

فروع دین

دین کی شاخیں چھ ہیں

نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ خمس۔ جہاد

ثواب

نماز سے خدا کی خوشنودی فرشتوں سے دوستی ہوتی ہے دعائیں اور اعمال قبول ہوتے ہیں۔ یہی نماز اسلام کا رکن اعلیٰ ایمان کا جزو اعظم خدا کی معرفت کا نور قبر کا چراغ۔ نکرین کا جواب۔ قیامت تک کا ساتھی بہشت کی قیمت جہنم سے نجات کا پروانہ ہے۔

عذاب ترک نماز

نماز نہ پڑھنے والے کا دین برباد ہے نہ خدا اُس سے خوش رہتا ہے نہ اُس کی موت دین اسلام پر ہوتی ہے۔ رسول اور ائمہ کی شفاعت سے محروم بلکہ حلال یا خفیف و حقیر جان کر ترک کرے تو کافر ہو جاتا ہے۔

نماز

بارہ ۱۲ نمازیں واجب ہیں

پنجگانہ[۱]۔ عیدین[۲]۔ جمعہ[۳]۔ میت[۴]۔ احتیاط[۵]۔ آیات[۶]

اجارہ[۷]۔ والد[۸]۔ عہد[۹]۔ یمین[۱۰]۔ نذر[۱۱]۔ طواف[۱۲]

پنجگانہ

روزانہ پانچ وقتون کی نمازین

اقسام نماز	تعداد رکعت نماز	تعداد رکعت نماز حضر	بلند آواز سے پڑھنا	آہستہ پڑھنا	اوقات مخصوصہ	اوقات فضیلت	اوقات کفایت
صبح	۲	۲	۲	۰	۰	صبح صادق سے پورب طرف سرخی ظاہر ہونے تک	پورب طرف سرخی ظاہر ہونے سے آفتاب نکلنے کے پہلے
ظہر	۲	۴	۰	۴	دوپہر ڈھلنے کے بعد جتنی دیر مین صرف عصر پڑھ سکے	جبتک ہر چیز کا سایہ اُس چیز کے برابر ہو جائے	آفتاب غروب ہونیکو صرف عصر کا وقت باقی رہنے تک
عصر	۳	۴	۰	۴	غروب آفتاب سے پہلے جتنی دیر مین صرف عصر پڑھ سکے	ظہر کے وقت فضیلت کے بعد جبتک ہر چیز کا سایہ اُسکے دوچند ہو	غروب آفتاب تک
مغرب	۳	۳	اول	آخر	غروب آفتاب کے بعد تین رکعت پڑھنے تک	غروب افتاب کے بعد پچھم طرف کی سرخی جانے تک	آدھی رات ہونے مین صرف عشا کا وقت باقی رہنے تک
عشا	۲	۴	اول	آخر	آدھی رات ہونے مین جب اتنا وقت رہجائے کہ صرف عشا پڑھ سکے	پچھم طرف کی سرخی جانے سے تہائی رات تک	تہائی رات سے آدھی رات تک

سفر مین قصر

چھ شرطون سے چو رکعتی نمازون کے آخر دو رکعتون کو ترک کرنا واجب ہے

۱- آٹھ فرسخ یا زیادہ جانیکا یا چار فرسخ جاکر اُسی روز پلٹ آنیکا قصد ہو بلا قصد اگر اتنی یا اس سے زیادہ مسافت طے کرے تو قصر نہین ہے

۲- حد ترخص سے نکلنا۔

۳- سفر کا مباح ہونا۔ اگر تماشہ یا عبث یا کسی ناجائز کام کیواسطے جائے تو قصر نہین ہے۔

۴- کثیر السفر جیسے بیوپاری یا ڈرائیور ریل یا جہازی نوکر جو برابر سفر مین رہتے ہین نہ ہو۔

۵- اثنائے سفر مین اپنے ملک یا ایسی جگہ جہان چھ مہینہ وطن کرکے رہا ہو نہ پہونچا ہو۔

۶- سفر مین جہان ہو وہان دس روز تک یا زیادہ رہنے کا قصد نہ ہو

مقدمات نماز

یعنی نماز کے پہلے چھ چیزین واجب ہین

۱- ازالہ نجاست۔ یعنی کپڑا اور بدن سے نجاستون کا دور کرنا۔ مگر بحالت مجبوری جسطرح کسی کے زخم سے برابر خون یا ذرا ذرا پیشاب یا پائخانہ آتا رہے جسکا پاک کرنا دشوار ہو یا نماز کا وقت جاتا رہے ایسی حالت مین اُسی طرح پڑھنی چاہیئے۔

۲- طہارت۔ یعنی غسل یا وضو یا تیمم کر لینا۔

۳- ستر عورتین۔ یعنی مردون کو ناف سے نیچے گھٹنے تک اور عورتون کو سوائے منہ اور ہتھیلیون کے سارے جسم کا چھپانا عام اس سے کہ

کوئی دیکھنے والا موجود ہو یا نہو۔

۴- وقت - یعنی ہر نماز کو اُسکے وقت پر پڑھنا۔

۵- اباحۃ مکان - یعنی نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک ہونا اور غصبی یعنے زبردستی لیا ہوا نہ ہو۔

۶- استقبال قبلہ - یعنی قبلہ کے رُخ ہو کر پڑھنا۔

تنبیہ - مردوں کو محض ریشمی یا سونا ملا ہوا کپڑا یا انگوٹھی وغیرہ سونے کی اور مرد یا عورت کسی کو مردہ یا حرام جانور کی کھال پہنکر نماز پڑھنا جائز نہیں

نجاسات گیارہ ہین

۱- پیشاب }
۲- پاخانہ } آدمی اور کل حرام جانور کا جن کا خون جہندہ ہے۔

۳- خون - آدمی اور ایسے جانور کہ جس کا خون جہندہ ہو وہ حلال ہو یا حرام

۴- آدمی اور ہر جانور کی حلال ہو یا حرام۔

۵- میتہ - آدمی اور خون جہندہ والے جانور کا سوائے بال اور ناخن و ہڈی اور لاش مسلم کی جبتک کے غسل نہ دیئے ہوں۔

۶- کتا }
۷- سور } خشکی پر رہنے والا - نہ دریائی۔

۸- مسکرات - یعنی نشہ والی چیزین جو اصل مین بہنے والی ہون جیسے شراب

۹- فقاع - یعنی جو کی شراب۔

۱۰- کافر - جو دائرۂ اسلام سے خارج ہو بت پرست ہو یا خدا پرست یا لا مذہب۔

۱۱- پسینہ - حرام طریقے سے جنب ہونے والے آدمی کا یا پاخانہ کھانیوالے جانور کا

تصریح - انہین گیارہ نجاستون کی وجہ سے چیزین بہ رطوبت ملنے سے نجس ہو جاتی ہین۔

مطہرات

یعنے پاک کرنیوالی چیزین چودہ ہین انمین بعض خاص چیزون کی پاک کرنیوالی ہین
۱۔ **پانی** کل طہارت قبول کرنیوالی چیزونکو پاک کرتاہی خواہ وہ ایک جگہ قائم ہو
یا اُٹھائیکی چیز ہو۔
۲۔ **آفتاب** یہ خاص قائم چیزونکی نجس تری کو پاک کرتاہی بشرطیکہ اصل
نجاست زائل ہو گئی ہو۔
۳۔ **زمین** فقط زمین پہ چلنے والے کا تلوا اُسکے جوتے کا تلا چھڑی کی نوک وغیرہ کو
پاک کرتی ہی بشرطیکہ اصل نجاست جاتی رہی اور زمین پاک اور خشک ہو۔
۴۔ **استحالہ** یعنی نجس کی حقیقت بدلکر طاہر چیز ہوجانا چاہی کیسی ہی نجاست ہو بعد
استحالہ کے پاک ہی جسطرح نجس لکڑی جلکر راکھ یا نجس چیز نمک ہوجائے۔
۵۔ **اسلام** سوائے مرتد فطری کے کل کافرون کو پاک کردیتا ہے۔
۶۔ **انتقال** (یعنی نجس چیز کا پاک جگہ مین ہوجانا) بشرطیکہ وہ نجس چیز اس پاک
جگہ کا جزو ہوکر اُسکا جزو کہلائے۔
مثال شراب سے سرکہ ہونے درخت کا عرق یا آدمی کا خون جب کھٹمل یا مچھر کا خون کہلائے
۷۔ **باطن سے نجاست کا دور ہونا** یعنی مُنھ یا ناک یا کان کے اندر
کی نجاست کا فقط زائل ہی ہونا طہارت کے لیئے کافی ہے۔
۸۔ **تسے استنجا** یعنی جب پاخانہ کے مقام پہ نجاست اپنی حد سے زیادہ نہ
پھیلجائے تو تین پاک ڈھیلا یا کپڑا یا گھاس وغیرہ طہارت کے لیئے کافی ہے۔
۹۔ **ذبحہ سے خون نکلنا** یعنی جانور کے گلے سی جب ذبح یا نحر کرنے سے خون
پوری طرح نکلجائے تو اُسکے جسم کا بقیہ خون پاک ہے بشرطیکہ غیر ماکول
عضو مین نہو جسطرح تلی ایسی حالت مین اُس سے پرہیز بہتر ہے۔
۱۰۔ **کم ہونا** یہ خاص انگوری کے جوش کھائے ہوئے عرق کے لئے ہے
جب دو ثلث جلکر یا سوکھکر کم ہوجائے تو پاک ہے بنا بر ایک قول کے

۱۱۔ استبرا۔ پیشاب کے بعد استبرا کر لینے سے جو رطوبت پیشاب کے مشابہ نکلے وہ پاک ہے ورنہ نجس۔

طریق۔ استبرا۔ پیشاب کے بعد پائخانہ کے مقام سے خصیتین کی جڑ تک انگلی سے دباکر پھر وہاں سے پیشاب کے مقام تک تین ۳ مرتبہ کھینچیں اسکے بعد پیشاب کی جگہ کو کچھ اوپر سے تین مرتبہ جھٹک دیں۔

۱۲۔ تبعیت۔ جسطرح شراب سرکہ ہو جانے سے پاک ہو جاتی ہے اسی طرح جس برتن مین سرکہ ہوا ہے وہ بھی پاک سمجھا جائیگا اور کافر کے مسلمان ہو جانے سے اُسکے نابالغ لڑکے بھی پاک ہو جائینگے۔

۱۳۔ کنوئین سے پانی نکالنا۔ جب کنواں نجس ہو جائے تو اسقدر پانی نکالنے سے پاک ہو جاتا ہے جتنے مین تغیر زائل ہو جائے۔

عام قاعدہ۔ گلاب یا کیوڑہ یا کوئی عرق کُر سے زایدہ ہو یا کم نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔

جمکا ہوا پانی جسطرح حوض یا تالاب یا گڑھے کا جب کُر سے کم ہو جائے تو نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے۔

کنواں یا کسی حوض کا پانی کُربھر ہو یا زیادہ یا رواں یا بارش کا پانی برستے وقت کسی نجس چیز کے ملنے سے جبتک اُس پانی کا مزہ یا رنگ یا بو بدل نہ جائے نجس نہین ہوتا۔ اور جب اس قاعدہ سے نجس ہو جائے تو اُسکو استعمال کرنے سے پہلے پاک کرنا واجب ہے۔

پاک کرنے کا طریقہ

آب مضاف کی طہارت۔ نجس گلاب و کیوڑہ وغیرہ جبتک ایک کُر پانی دفعتًا یا چند کُر اُسمین ملانے سے پانی نہ کہلائے پاک نہین ہوتا جمکے ہوئے پانی کی طہارت اگر کُر سے کم ہے تو نجس ہونیکے بعد جبتک

ایک کُر پانی دفعتاً اُسمین نہ ملائین پاک نہین ہوتا۔
اگر کُر سے زائد یا ایک کُر پانی ہے تو ایک ایک کُر پانی ملاتے جائین
یہانتک کہ جو تبدیلی ہوئی ہے دور ہو جائے۔
پانی ملائے بغیر اگر خود سے پانی اپنی اصلی حالت پر آجائے جب بھی
پاک نہین ہوتا جب تک کہ ایک کُر پانی نہ ملایا جائے۔

آب جاری یا بارش کی طہارت ۔ جب تغیر یعنی رنگ و بو و مزہ
نجاست کا اُس پانی مین نہ رہے تو پاک ہے چاہے پانی ملانے سے
تغیر جاتا رہے یا خود سے۔

کنوئین کی طہارت ۔ اتنا پانی نکلنا چاہیے کہ اُس پانی کا اصلی
رنگ و بو و مزہ آجائے۔

تنبیہ ۔ کنوین کا پانی صرف نجاست پڑنے سے نجس نہین ہوتا جبتک تغیر
نہو یعنی رنگ و بو یا مزہ نہ تبدیل ہو جائے فقط کراہت ظاہری دفع کرنیکے
واسطے شارع نے ہر نجاست کیلئے ایک ایک مقدار پانی نکالنے کی
معین کردی ہے اسی وجہ سے اگر نجاست کنوئین مین گر جائے تو اُسکو نکالنے
کے بعد اس نقشہ کے مطابق پانی نکالنا **سنت موکدہ** ہے۔

نمبر	کن چیزون کے گرنے سے پانی نکالنا چاہیے	کتنا پانی نکالنا چاہیے
۱	شراب تاڑی یا نشہ لانیوالی چیزین یا خون حیض یا نفاس یا استحاضہ یا منی یا آدمی کا پیشاب یا غیر ماکول اللحم کا پیشاب یا اس نقشہ کے علاوہ کوئی چیز کوئین مین گر جائے تو **تصریح** ۔ جب پانی زائد ہو تو تراویح کرین۔	بالکل
۲	گھوڑا ۔ گدھا ۔ خچر ۔ گائے مر جائے تو	ایک کُر

نمبر شمار	کن چیزوں کے گرنے سے پانی نکالنا چاہئے	کتنا پانی نکالنا چاہیے
۳	مسلمان مرد ہو یا عورت بالغ ہو یا نابالغ مرجائے تو	۷۰ ڈول
۴	آدمی کا پاخانہ گیلا ہو یا گر کر پھٹ گیا ہو یا پاک جانور کا زیادہ خون گر جائے تو۔	۵۰ ڈول
۵	بلی۔ گیدڑ۔ لومڑی۔ خرگوش۔ کتا یا مثابہ اس کے گر کر مرجائے یا مرد کا پیشاب گر جائے تو	۴۰ ڈول
۶	برسن کے پانی مین خشک پاخانہ یا پیشاب آدمی یا کتے کا گر جائے تو	۳۰ ڈول
۷	آدمی کا سوکھا پاخانہ یا ذرا سا خون گر جائے تو	۱۰ ڈول
۸	چیل۔ کوا۔ کبوتر۔ فاختہ۔ بگلا۔ گدھ۔ مرغابی یا مثل اسکے پڑکر مرجائے یا کتا زندہ نکل آئے یا چوہا مرکر پھول جائے یا پھٹ جائے یا غذا کھانے والے لڑکے کا پیشاب گر جائے یا جنب داخل ہو یا چھپکلی مرکر پھول جائے تو۔	۷ ڈول
۹	مرغی وغیرہ بلی ہوئی چڑیوں کی بیٹ گر جائے تو	۵ ڈول
۱۰	چھپکلی سانپ بچھو چوہا مرجائے تو	۳ ڈول
۱۱	شیرخوار بچے کا پیشاب یا چھوٹی چڑیا مثل گوریا وغیرہ کے گر جائے تو	۲ ڈول

لباس کی طہارت:۔ نماز کے لئے کپڑے کا پاک کرنا واجب ہے مگر سوائے تینوں خون کے اپنے جسم کا خون جو کپڑے مین لگ کر سوکھ گیا ہو اور درہم بغلی یعنے انگوٹھے کے ناخن سے کم ہو تو اسقدر نماز مین معاف ہے مگر بعد نماز اس کا پاک کرنا ضروری ہے۔

ا۔ کپڑا چاہے کسی نجاست سے نجس ہوا ہو نجاست چھوڑ کر جاری یا کرے

کچھ زاید پانی مین دو مرتبہ دھونا کافی ہے۔
۲- اگر کُر سے کم پانی ہے تو کپڑا اُس مین نہ ڈبوئے بلکہ الگ نجاست چھوڑکر دو مرتبہ تریڑا دے اور دو مرتبہ نچوڑنا چاہیئے۔
تصریح کپڑے مین نجاست دور کرنیکے بعد اگر دھبہ رہجائے اور چھوڑ دے نچوڑے تو پاک ہے۔
بدن کی طہارت۔ نجاست دور کرنیکے بعد جاری یا کُر سے کچھ زاید پانی مین دو مرتبہ غوطہ دینا اور اگر کم پانی ہے تو دو مرتبہ تریڑا دینے سے پاک ہوجاتا ہے۔
برتنون کی طہارت۔ تانبا پیتل یا اور کسی دھات یا چینی یا لکدار برتن مین شراب گرجائے یا چوہا مرجائے یا کتا یا سور چاٹ لے تو ایکمرتبہ سوکھی مٹی سے ملکر دو مرتبہ گیلی مٹی سے ملنے کے بعد دھوکر تین مرتبہ غوطہ دینا چاہیئے۔ اگر مٹی یا لکڑی یا کدو کا برتن ان نجاستون سے نجس ہوجائے تو اُسکو پھینک دینا بہتر ہے۔
علاوہ ان چار نجاستون کے کسی دوسری نجاست سے اگر برتن نجس ہوجائے تو نجاست چھوڑکر تین مرتبہ غوطہ دینا کافی ہے۔

بیت الخلا کی تہذیب

تین۔ امر واجب اور آٹھ حرام اور آٹھ مستحب اور تیرہ مکروہ ہین۔

واجب

۱- ناظر محترم سے آگے پیچھے کا چھپانا ۲- قبلے سے منہ اور پیٹھ پھیر کر بیٹھنا ۳- مخرج بول کو پانی سے اور مخرج براز کو اگر پھیل گیا ہو تو پانی سے ورنہ ڈھیلے وغیرہ سے بھی پاک کرنا جائز ہے۔

حرام

۱۔ گوبر ۲۔ کھانیکی چیز ۳۔ اشیائے محترمہ مثل خاک کربلا وغیرہ سے پاک کرنا ۴۔ ایسی انگوٹھی جس پر خدا یا نبی یا آئمہ کا نام کندہ ہو پہنے ہوے پاک کرنا ۵۔ چکنی چیز مثل شیشہ وغیرہ ۶۔ نجس چیز سے ۷۔ ایسی چیزین جنسے پہلے پاک کرچکے ہون پاک کرنا۔

سنت

۱۔ ایسی جگہ بیٹھنا کہ کوئی آدمی نہ دیکھے ۲۔ پائخانہ کے اندر جاتے بائین پیر اور باہر نکلتے وقت داہنے کو آگے کرنا ۳۔ بدن کا بوجھ بائین پیر پر دینا ۴۔ استبرا کرنا ۵۔ سر چھپانا ۶۔ بسم اللہ کہنا ۷۔ استنجا کرنیکے وقت یہ دعا پڑھنی اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَاعِفَّہٗ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَحَرِّمْنِیْ عَلَی النَّارِہٖ ۸۔ اور فراغت کے بعد یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَمَاطَ عَنِّی الْاَذٰی ہ

مکروہ

۱۔ آفتاب و ماہتاب کے مقابل ۲۔ شاہراہ پر ۳۔ گھاٹ پر ۴۔ پھلدار درختون کے نیچے ۵۔ مسافرون کے ٹھہرنے کی جگہ ۶۔ گالی یا برا کہنے کی جگہ پیشاب پائخانہ کرنا ۷۔ سخت جگہ ۸۔ ہوا کے رخ پر ۹۔ جیوانون کے سوراخ ۱۰۔ پانی مین پیشاب کرنا ۱۱۔ پائخانہ پھرتے وقت کچھ کھانا پینا مسواک کرنا ۱۲۔ سوائے ذکر خدا دوسری باتین کرنا ۱۳۔ داہنے ہاتھ سے آبدست کرنا۔

غسل واجب چھ ہین

۱ جنابت ۲ مس میت ۳ میت۔ یہ تینون غسل مرد و عورت دونوں کے واسطے ہین

حیض۔ نفاس۔ استحاضہ یہ تینون غسل صرف عورتون کے واسطے ہین۔

جنابت

یہ دو طرح سے ہوتی ہے

۱۔ سوتے یا جاگتے مین قصداً یا مجبوری سے کم یا زیادہ منی کا نکلنا۔

۲۔ مرد یا عورت بالغ یا نابالغ زندہ یا مردہ حیوان کے پیشاب یا پائخانہ کے مقام مین حشفہ کا داخل کرنا عام اس سے منی نکلے یا نہ نکلے۔

اگر کوئی شخص اپنے خاص کپڑے مین جسے وہ خود بلا شرکت کسی کے پہنا ہے منی دیکھے اور جنب ہونیکی اُسکو خبر نہو ایسی عالت مین اُسے اپنے کو جنب سمجھنا چاہیئے اگر مریض یا عورت کوئی رطوبت منی سے مشتبہ دیکھے تو ثبوت جنابت کے لئے فقط اُسکے بدن کی سستی اور شہوت کافی ہے۔

تصریح اس غسل کے بعد جب تک کوئی حدث نہو وضو کرنا حرام ہے۔ نماز وغیرہ اُسی غسل سے پڑھنا چاہیئے۔

غسل مس میت

آدمی کا مردہ یا جسم کا ٹکڑا ہڈی دار ہو یا بے ہڈی کا زندہ سے وہ ٹکڑا جدا کیا گیا ہو۔ یا مردہ سے ٹھنڈا ہونے کے بعد اور مسلم کا مردہ غسل کے پہلے چھونے سے واجب ہوتا ہے اس غسل کے بعد نماز وغیرہ کے واسطے وضو کرنا لازم ہے۔

تصریح مردہ کا ایسا جز جس مین جان نہین ہوتی جیسے بال۔ ناخن دانت چھونے سے یا مردہ کا بدن کسی بیجان چیز کے چھونے مین غسل واجب نہین ہوتا مگر بعض علما نے جیسے (سرکار محمد کاظم صاحب طباطبائی) دانت اور ناخن کے چھونے سے غسل احوط جانتے ہین۔ غسل میت آگے بیان ہوگا۔

حیض

وہ خون ہے جو قریشی عورتون کو بلوغ سے ساٹھ برس تک اور اُنکے علاوہ عام عورتون کو پچاس برس تک ہر مہینہ آتا ہے۔

یہ خون تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہین آتا اور دو حیضونکی درمیان مین دس روز سے کم فاصلہ نہین ہوتا۔ اسکی رنگت اکثر سیاہ ہوتی ہے سوزش کے ساتھ اور چھلکر آتا ہے جس عورت کی عادت ہر مہینہ مین یکسان نہو وہ خون کی شناخت کرکے جیسا ہو عمل کرے اگر شناخت نہوسکے تو اپنی قرابت دار عورتون کے موافق (جسطرح مان بہن) قرار دے اگر یہ بھی ممکن نہو تو ہر مہینہ مین سات روز قرار دے لے جس عورت کو ہر مہینہ معین زمانہ مین ایک طور سے خون آتا ہو وہ خون دیکھتے ہی اُسکو حیض سمجھے چاہے پوری صفت خون حیض کی ہو یا نہو۔

حیض کے زمانہ تک نماز معاف ہے۔ اور روزہ ناجائز لیکن اُسکے بعد روزہ کی قضا لازم ہے اور اس غسل کے بعد یا قبل نماز کے واسطے وضو کرنا ضرور ہے۔

استحاضہ

یہ ایک قسم کی بیماری ہے جو عورتون کو ہوتی ہے اسمین بھی حیض کے علاوہ خون آتا ہے۔ یہ اکثر صاف۔ رقیق۔ زرد۔ اور سرد سستی سے نکلتا ہے نہ اسکا کوئی وقت معین ہے نہ کمی یا زیادتی کی کوئی حد ہے اسکی تین قسمین ہین

قلیلہ۔ متوسطہ۔ کثیرا

قلیلہ وہ ہے جسمین اتنا کم خون آئے کہ روئی مین پیوست نہو ایسی حالت مین ہر نماز کے واسطے مقام پیشاب کو پاک کرکے روئی بدلنے اور وضو کرنیکی ضرورت ہے۔

متوسطہ وہ ہے جسمین اتنا خون آئے کہ روئی مین پیوست ہو جاے
ایسی حالت مین نماز صبح کے واسطے غسل اور وضو اور بقیہ نمازونکے
لئے فقط وضو اور طہارت اور روئی کا بدلنا ضرور ہے۔
کثیرہ وہ ہے جسمین اتنا خون آوے کہ روئی سے ہوکر باہر نکل جائے ایسی
حالت مین روزانہ تین غسل واجب ہین ایک نماز صبح دوسرا ظہرین
تیسرا مغربین کے واسطے۔ اور ہر نماز کے واسطے [illegible] اور طہارت
اور روئی کا بدلنا ضرور ہے

ان تینون قسمون مین اگر خون [illegible] دوسرے سے بدل جائے
تو اُسکے موافق اُسکا حکم بھی بدل جائیگا جسطرح قیلہ متوسطہ یا کثیرہ
ہوجائے تو اب متوسطہ یا کثیرہ کا حکم ہوجائے گا

نفاس

عورت کو لڑکا ہونے کے ساتھ یا اوسکے بعد دس دن کے اندر جو خون
آئے وہ نفاس ہے چاہے زندہ لڑکا ہو یا مردہ پورے دن پر یا
دو چار مہینہ کا حمل ہو۔ اُسکی کمی کی کوئی حد نہین مگر دس دن سے زیادہ
نہین آسکتا ولادت کے پہلے یا دس روز کے بعد خون آوے تو وہ
استحاضہ ہوگا۔ اور نفاس کا حکم بھی مثل حیض کے ہے۔

جنابت حیض نفاس

کی حالت مین اتنی باتین حرام ہین

مسجد الحرام اور مسجد نبوی مین گزرنا بقیہ تمام مسجدون مین ٹھہرنا یا کوئی
چیز رکھنا اللہ یا اسمائے معصومین یا قرآن کے حرفون کا چھونا۔
جن سورون مین سجدہ واجب ہے اُن کا پڑھنا۔

شرائط غسل واجب

پانی - پانی کا برتن - اور غسل کی جگہ - ان سب کا پاک اور مباح ہونا - ازالۂ نجاست یعنی نجس چیز کو بدن سے دھونا اور چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ کو جو پانی پہونچنے کو روکے پہلے الگ کرنا چاہیئے

ہر غسل کی دو ترکیبیں ہیں

ترتیبی جو غسل کرنا چاہتا ہے پہلے اسکی نیت کرکے سر و گردن کو اسطرح دھوئے کہ کان اور بال کی جڑ تک پانی خوب پہونچ جائے پھر داہنی جانب گردن سے پیر کی انگلیوں تک مع تلوا اسی طرح بائیں جانب کو دھوئے اور بہتر ہے کہ داہنی طرف دھوتے وقت کچھ حصہ بائیں طرف کا اور بائیں طرف دھوتے وقت کچھ حصہ داہنے طرف کا بھی لے لے

ارتماسی - پہلے نیت کرے کہ غسل [illegible] ارتماسی کرتا ہوں مثلاً واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ ساتھ ہی اسکے اس طرح غوطہ لگائے کہ سارا جسم پانی میں ایک مرتبہ ڈوب جائے

وضو کے شرائط

وضو میں چودہ شرطیں لازم ہیں بغیر ان کے باطل ہے

۱- نیت - یعنی دل میں قصد کرنا کہ وضو کرتا ہوں واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ

۲- منہ کو پیشانی کے اوپر بال کی جڑ اور ہاتھوں کو کہنی سے دھونا -

۳- ترتیب - یعنی منہ کے بعد داہنا ہاتھ اسکے بعد بایاں ہاتھ دھوکر سر کا مسح کرکے پیروں کا مسح کرنا -

۴۔ موالات۔ یعنی ایک عضو کے بعد دوسرے کا اتنا جلد دھونا کہ پہلا سوکھ نہ جائے۔

۵۔ آپ ہی اپنا وضو کرنا مگر جب مجبور ہو۔

۶۔ پانی کا مباح ہونا۔

۷۔ پانی کا پاک ہونا۔

۸۔ خالص پانی یعنے کسی چیز کا عرق نہونا۔

۹۔ وضو کرنے مین بیماری کا خوف نہونا۔

۱۰۔ جس جگہ یا جس چیز پر بیٹھ کر وضو کرے اُسکا مباح ہونا۔

۱۱۔ اعضائے وضو کا پاک ہونا۔

۱۲۔ جس برتن مین وضو کے واسطے پانی ہو اُسکا پاک اور مباح ہونا۔

۱۳۔ اعضائے وضو پر ایسے چیز کا نہونا جو جلد تک پانی نہ پہونچنے دے جیسے چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ

۱۴۔ وضو کرنے سے جو تری ہاتھون مین ہو اُسی سے مسح کرنا۔

تقیہ۔ اعضائے وضو یا غسل پر زخم ٹوٹ جانے سے اگر مرہم پٹی یا لکڑی بندھی ہو اور اُسکا جدا کرنا یا اُسکے تلے مین پانی پہونچانا نقصان کرتا ہو تو ایسی حالت مین وضو یا غسل کرنے کے وقت اُسی پانی کی رطوبت بھرے ہاتھون سے اُس پٹی کے اوپر مسح کر لینا کافی ہے بشرطیکہ پاک ہو اور جبکہ نجس ہے تو اُس پر کوئی پاک چیز جیسے پتا یا کاغذ وغیرہ رکھکر مسح کرنا چاہیے۔

نواقض وضو

یعنی وضو کی توڑنے والی چیزین مردون کیلئے گیارہ[11] اور عورتون کے لئے چودہ[14] ہین پیشاب۔ پاخانہ۔ ریح۔ (یعنی ہوا کا خارج ہونا)

سو جانا۔ بیہوش ہونا۔ جنب ہونا۔ مست ہونا۔ مس میت یعنی مردہ چھونا دیوانہ ہونا حدث کا یقین اور طہارت مین شک ہونا دونون کا یقین مگر پہلے اور بعد مین شک ہونا۔ اور عورتون کے لئے ان چیزون کے علاوہ۔ حیض۔ نفاس۔ استحاضہ کا خون آنا۔

وضو کی ترکیب

پہلے ہاتھون کو دوبارہ گٹے تک دھونا تین بار کلی کرنا تین بار ناک مین پانی دینا پھر نیت کرنا کہ وضو کرتا ہون واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ اُس کے بعد مُنہ کو بال اوگنے کی جگہ کے کچھ اوپر سے ٹھڈی تک اور چوڑائی مین دونون کانون کے قریب تک واہنے ہاتھ سے دہونا اُسکے بعد داہنے ہاتھ کو کہنی کے کچھ اوپر سے اونگلیون کے سرے تک دہونا۔ اسی طرح بائین ہاتھ کو دہونا پھر داہنے ہاتھ کی تین اونگلیونسے سر کا مسح تین اونگل کے برابر آگے کی جانب کرنا اُسکے بعد دونون ہاتھ سے دونون پیرون کی اونگلیان کے سرے سے گٹے تک مسح کرنا۔

ہدایت وضو کرنے مین کوئی عضو اولٹا نیچے سے اوپر کیجانب دھونا نہ چاہیے ورنہ صحیح نہوگا۔ ہر اہل تشیع پہلے یون ہیون ہوتے ہیں

تیمم

جب وضو کرنے مین پانی نقصان کرتا ہو یا نقصان کا خوف ہو یا پاک اور مباح پانی تلاش کے بعد بھی نہ ملے اور نماز کا وقت بھی کم ہو تو غسل یا وضو کے بدلے تیمم کرنا چاہیئے

بعد از خاطر

جو شرائط اور نواقص وضو کے ہین وہ سب تیمم کے بھی ہین صرف اسقدر فرق ہے کہ جن وجوہات و عذرات سے تیمم کرنا چاہیئے جب وہ باقی نہ رہیں تب تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

اشیائے تیمم

پانچ چیزون پر تیمم کرنا صحیح ہے

خاک۔ زمین۔ پتھر۔ کسی طرح کا ہو سوائے معادن کے غبار والی چیز جیسے توشک اور تکیہ وغیرہ بشرطیکہ اُس پر اُنھین تین چیزون سے کسی ایک کا غبار موجود ہو گیلی مٹی جب اُسکو سکھا نہ سکے اس شرط سے کہ پہلے خاک پر جب نہ ملے تو زمین یا پتھر پر۔ جب وہ بھی نہ ملے تو غبار والی چیز پر جب یہ بھی نہو تو گیلی مٹی پر (بالو اور شورہ زار زمین پر تیمم مکروہ ہے۔)

تیمم کی ترکیب

پہلے اس طرح نیت کرنا کہ تیمم کرتا ہون بدلے غسل یا وضو کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ اسکے ساتھ ہی دونون ہاتھون کو برابر ملا کر خاک پر مارنا۔ اسکے بعد دونون ہتھیلیون کو پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے ناک کے سرے تک نیچے کی جانب اس طرح سے کھینچنا کہ دونون بھوین بھی ہتھیلیون کے نیچے آجائین اُسکے بعد بائین ہتھیلی سے داہنے ہاتھ کی پشت پر گٹے سے انگلیون کے سِرے تک۔ اُسکے بعد اسی طرح سے داہنے ہتھیلی سے بائین ہاتھ کی پشت پر مسح کرنا پھر دوبارہ ہاتھونکو خاک پر مارنا اور صرف دونون ہاتھون کا مسح کرنا چاہیئے۔

واجبات نماز

بارہ[۱۲] چیزین ہین ان مین چار رکن اور آٹھ غیر رکن

واجب رکنی

۱۔ قیام یعنی جب کوئی عذر نہو تو بغیر کسی سہارے کے سیدھا درست قرار کے ساتھ کھڑا ہونا۔ دو جگہ رکن ہے۔ تکبیرۃ الاحرام کے وقت اور رکوع سے پہلے جو رکوع سے متصل ہو۔ ان مقامون کے علاوہ قیام رکن نہین ہے بلکہ شرط صحت نماز ہے۔

۲۔ تکبیرۃ الاحرام۔ یعنی نیت کے بعد اللہ اکبر کہنا۔

۳۔ رکوع یعنی اتنا جھکنا کہ دونون ہاتھ گھٹنون کے اوپر آجائین۔

۴۔ دونون سجدہ۔

واجب غیر رکنی

۱۔ نیت یعنی جس نماز کو پڑھنا چاہتا ہے اسکی تعین کرکے قربۃً اللہ قصد کرنا

۲۔ قرأت یعنی پہلی دو رکعتون مین سورۂ حمد اور اسکے بعد سوائے عزائم دوسرا کوئی سورہ پڑھنا۔

۳۔ ذکر یعنی رکوع اور سجدہ مین دعا کا پڑھنا۔

۴۔ ترتیب یعنی ہر چیز کو سلسلہ وار پڑھنا۔

۵۔ موالات یعنی پے درپے سب کرنا۔

۶۔ تشہد پڑھنا۔

۷۔ طمانینہ یعنی رکوع سجود قیام مین اسقدر ٹھہرنا کہ ذکر اچھی طرح ہو سکے

۸۔ سلام نماز کو سلام نماز پر تمام کرنا۔

تصریح۔ جو شخص بیماری یا کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہین ہو سکتا اسکو بیٹھکر اور اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹ کر داہنی کروٹ ورنہ بائین کروٹ نہین تو چت لیٹ کر نماز پڑھنی چاہیئے اور اس حالت مین رکوع اور سجود کو اشارہ سے

کرنا چاہیئے۔

مبطلات نماز

۱۔ کھانا۔ پینا۔
۲۔ سوائے قرآن یا دعا کے باتیں کرنی اگرچہ دو حروف کی ہو۔
۳۔ قہقہہ لگانا۔
۴۔ سوائے خوف خدا یا مصائب شہدائے کربلا کے دنیاوی امور پر رونا
۵۔ بلا تقیہ ہاتھ باندھنا۔
۶۔ بعد سورہ حمد کے آمین کہنا۔
۷۔ کسی واجب کو قصداً کم یا زیادہ کرنا۔
۸۔ قبلہ کے رُخ سے خلاف ہونا۔
۹۔ فعل کثیر کرنا۔
۱۰۔ دیر تک چپکا رہنا۔
۱۱۔ نجس چیز پر سجدہ کرنا۔
۱۲۔ مکان یا لباس یا فرش کا ناجائز ہونا۔
۱۳۔ وہ شکیات جن سے نماز باطل ہوتی ہے روہ آئندہ بیان ہونگی
۱۴۔ بغیر غسل یا وضو یا تیمم کے پڑھنا ان حالتوں میں نماز کو چھوڑ دینا چاہیئے
۱۔ جب سانپ یا بچھو یا کسی جانور سے خوف ہلاکت ہو۔
۲۔ یا کوئی لڑکا کوئیں میں گرتا ہو۔
۳۔ یا مال و اسباب کے چوری کا گمان غالب ہو جائے تب نماز توڑ سکتا ہے
اسکے علاوہ نماز کا توڑنا حرام ہے۔
جب نماز پڑھنے کے ارادہ سے کھڑا ہو تو پہلے وضو یا غسل یا تیمم کرکے اسطرح اذان و اقامت کہے

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْہَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ
عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْل دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر
دو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دو مرتبہ اسکے بعد بیٹھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ
بَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّاجْعَلْ لِیْ عِنْدَ قَبْرِ
نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَر دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح
دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر
دو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک مرتبہ

ترکیب نماز

جب نماز کا وقت ہو پہلے اذان کہنا۔ پھر اقامت کہنا۔ قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہونا
جس نماز کا وقت ہو اسکو معین کرکے اسطرح نیت کرنا پڑھتا ہوں صبح کی دو رکعت
ادا واجب قربۃً الی اللہ۔ اسکے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاکر
اللّٰہُ اَکْبَر کہنا پھر ہاتھوں کو نیچے کی جانب چھوڑ دینا چاہیئے اسکے بعد سورہ حمد
مع بسم اللہ پڑھکر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا یا جو سورہ یاد ہو پڑھنا پھر تکبیر کہکر رکوع
میں جانا اور دونوں ہاتھ گھٹنے پر رکھکر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ
کہنا۔ پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جانا چاہیئے اور اللّٰہ اکبر کہکر سجدہ
میں جاکر پہلے دونوں ہاتھوں کو جانماز پر ٹیک کر گھٹنوں کو جانماز پر اسطرح رکھنا چاہیئے کہ فقط دونوں
ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور پیر کے دونوں انگوٹھے جانماز سے متصل رہیں اسکے بعد پیشانی سجدہ گاہ پر رکھکر

تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہکر سر اٹھانا اور دو زانو بائین کولے کے بھل
بیٹھکر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا پھر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہنے کے بعد
تکبیر کہکر دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدہ کیطرح بجالانا چاہیئے پھر دوزانو بیٹھکر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہے اور بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہکر ہاتھ ٹیک کر سیدھا کھڑا ہوجاے
اور سورہ حمد اور سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھکر تکبیر کہنے کے بعد دونون ہاتھ کو
منہ کے برابر اٹھاکر یون دعا قنوت پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا
وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر تکبیر کہکے
رکوع اور دونون سجدہ پہلی رکعت کی طرح کرکے دوسرے سجدہ کے بعد دوزانو
بیٹھ کر یون تشہد پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اسکے بعد سلام کہکر نماز تمام کرنا چاہیئے اگر مغرب کی ہے تو بعد تشہد کے بِحَوْلِ
اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہکر ہاتھ ٹیک کر اٹھ کھڑا ہو۔ اور اس
تیسری رکعت مین آہستہ سے تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے اسکے بعد تکبیر کہکر
رکوع اور سجود بجالاے اور دونون سجدون کے بعد درست دوزانو بیٹھکر
تشہد اور سلام کہے اور چورکعتی ہے تو دونون سجدون کے بعد کھڑے ہوکر
تیسری رکعت کیطرح اسکو بھی پڑھکر رکوع اور دو سجدہ کرکے تشہد پڑھے
پھر اس طرح سلام کہکے نماز کو تمام کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصَّالِحِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

تعقیبات

نماز کے بعد فوراً تین مرتبہ ہاتھ کانون تک اٹھاکر اللہ اکبر کہے پھر تسبیح حضرت

فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا۔ اور آیۃ الکرسی اور نادعلی اور زیارت امام حسینؑ اور جہاں تک ممکن ہو دعائیں پڑھے اور خدا سے اپنی حاجتوں کو طلب کرنا اور مومنین کے واسطے دعائے خیر کرنا مستحب ہے۔

تسبیح

نیت کرکے چونتیس۳۴ مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ اور تینتیس۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایکمرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا چاہیئے۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۵ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۵ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۵ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۵ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْلِیٰئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ

دعا بعد نماز رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَّالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّبِعَلِیٍّ وَّلِیًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
اَئِمَّةً وَسَادَةً وَقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نادِ علی

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ۔ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ ۔ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

دعا سجدہ

سجدہ میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنا چاہئے اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ غَيْرُكَ يَا مَوْلَایَ

زیارت مختصر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

شکیات نماز

شک ہونے کی اکیس صورتیں ہیں جن میں پانچ غیر معتبر اور آٹھ
مبطل نماز اور آٹھ قابل اصلاح ہیں

غیر معتبرہ

۱۔ محل و موقع کے بعد شک ہونا جسطرح سجدہ میں رکوع کرنیکا شک ہو
۲۔ نماز تمام کرنے کے بعد۔

۳- وقت گزرنیکے بعد جس طرح مغرب کے وقت یا عصر کی نسبت شک ہو
کہ پڑھی یا نہین -
۴- کثیر الشک یعنے شکی مزاج والون کا شک -
۵- امام اور ماموم مین سے کسی ایک کا بشرطیکہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا
ہو شک کرنا ان صورتون مین نماز باطل نہین ہے نہ دوبارہ پڑھنے کی ضرورت ہے

شکوک مبطل نماز آٹھ ہین

۱- دو رکعتی نماز مین - چاہے صبح کی ہو یا ظہرین و عشا کی حالت سفر مین
یا عیدین کی - یا جمعہ کی -
۲- سہ رکعتی مین -
۳- چو رکعتی مین جبکہ پہلی رکعت شریک ہو (جس طرح شک کرے کہ
پہلی رکعت ہے یا دوسری - یا پہلی ہے یا تیسری یا چوتھی -)
۴- چو رکعتی مین دوسرے سجدہ کے پہلے بشرطیکہ دوسری رکعت
بھی شریک ہو جسطرح شک کرے کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی
۵- چو رکعتی مین جب دوسری اور پانچوین کے درمیان مین ہو -
۶- تیسری اور چھٹی مین -
۷- چوتھی اور چھٹی مین -
۸- عدد رکعات مین شک کرنا کہ کے رکعت پڑھی - ان صورتون مین
نماز باطل ہے پھر سے پڑھنا چاہیئے -

قابل اصلاح شکوک آٹھ ہین

۱- چو رکعتی نماز مین دونون سجدون کے بعد جب شک ہو کہ یہ دوسری
رکعت ہے یا تیسری تو اسکو تیسری قرار دیکر نماز کو تمام کرے اسکے بعد

ایک رکعت کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر احتیاط کی نماز پڑھے۔

۲۔ دونوں سجدوں کے بعد اگر شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور پہلے دو رکعت کھڑا ہو کر پھر دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

۳۔ دونوں سجدوں کے بعد شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر نماز تمام کرے پھر فوراً دو رکعت احتیاط کی نماز کھڑا ہو کر پڑھے۔

۴۔ اگر یہ شک ہو کہ یہ تیسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور ایک رکعت کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

۵۔ اگر شک ہو کہ تیسری ہے یا چوتھی یا پانچویں تو فوراً بیٹھ جائے اور یہ نماز تمام کرکے دو رکعت کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھکر نماز احتیاط پڑھے۔

۶۔ اگر شک ہو کہ یہ تیسری ہے یا پانچویں تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرکے دو رکعت کھڑے ہو کر نماز احتیاط پڑھے۔

۷۔ حالت قیام میں چوتھی اور پانچویں ہونے میں شک ہو تو فوراً بیٹھکر نماز تمام کرکے ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھکر نماز احتیاط پڑھے اور اگر یہ شک دونوں سجدوں کے بعد ہوا ہے تو نماز تمام کرکے دو سجدہ سہو بقصد واجب کرنا چاہیئے۔

۸۔ اگر یہ شک ہو کہ یہ پانچویں رکعت ہے یا چھٹی تو فوراً بیٹھکر نماز تمام کرکے ایک مرتبہ واجب کی نیت سے دو سجدہ سہو کرے اور احتیاطاً قیام زاید کے عوض میں دو سجدہ سہو کرے۔

نماز احتیاط کی ترکیب

بغیر اذان و اقامت کے پہلے دل میں نیت کرے کہ نماز احتیاط ایک رکعت یا دو رکعت پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ سا تھ ہی اکبر

تکبیر کہکے فقط سورۂ حمد آہستہ سے پڑھکر رکوع اور سجود و تشہد و سلام مثل اور نمازون کے بجالائے۔

پانچ جگہ سجدہ سہو واجب ہے

۱۔ نماز مین بہولے سے یا تمام ہونے کے خیال سے کلام کرنے مین۔
۲۔ ایک سجدہ بہولنے سے۔
۳۔ تشہد بہول جانے سے۔
۴۔ جس جگہ سلام کہنا نہ چاہیئے کہنے سے۔
۵۔ بیٹہنے کی حالت مین درمیان چار اور پانچ کے کہڑے ہونے کی حالت مین پانچ اور چھ مین شک کرنے سے۔

سجدہ سہو کی ترکیب

نماز تمام کرنے کے بعد فوراً دل مین نیت کرے کہ دو سجدہ سہو کرتا ہون تشہد بہول جانے کے عوض مین مثلاً قربۃً الی اللہ ساتھ ہی اسکے تکبیر کہکر سجدے مین جائے اور ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھکر سر اٹھائے اور دو زانو بیٹھکر تکبیر کہے بعد اسکے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ایک مرتبہ کہکر دوسرا سجدہ اسی طرح بجالائے اسکے بعد دو زانو بیٹھکر اس طرح مختصر تشہد پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پہر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہکر تمام کرے واضح ہو کہ اکثر لوگون کو جب نماز مین شک ہوتا ہے تب یا تو وہ اس نماز کو اپنے گمان غالب پر تمام کرکے پہر دوسری نماز نئے سر سے

پڑھتے ہین یا اُسکو درمیان سے چھوڑکر دوسری نماز پڑھتے ہین دونون صورتون مین اُسنے گویا نماز نہین پڑھی اور گنہگار ہوا۔ اسوجہ سے چاہیئے کہ جس اصول و قاعدہ سے اوپر بیان ہوا ہے اُسی طرح ادا کرے

سجدہ قرآنمجید

آلمٓ تَنزِیلُ۔ حٰمٓ فُصِّلَتْ۔ وَالنَّجْمِ۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ان چار سورون کے آیت سجدہ کو جب خود پڑھے یا دوسرے سے سُنے تو فوراً ایک سجدہ کرنا واجب ہے۔ اس سجدہ مین قبلہ رُخ ضرورت نہین ہے لیکن بہتر ہے۔

دعائے سجدہ

پہلے نیت کرے کہ سجدۂ قرآن مجید کرتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اُسکے بعد سجدہ مین جاکر ایک مرتبہ سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا لَا مُسْتَكْبِرًا عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا مُسْتَنْكِفًا وَلَا مُتَعَظِّمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ

نماز جمعہ

اس زمانہ مین کہ امام زمانہ ظاہر نہین ہین نماز جمعہ **واجب تخییری** ہے (یعنی نماز جمعہ اور ظہر مین اختیار ہے جس کا جی چاہے پڑھے) مگر دونون کو قربت کے قصد سے پڑھنا احوط ہے

شرائط جمعہ

ا۔ ایسے پیشنماز کا پایا جانا جو چھ صفتون سے موصوف اور سات عیبونسے پاک ہو۔

صفت - مرد بالغ - مومن - عاقل - حلال زادہ - عادل -

عیوب - مجنون - اندھا - مسافر - غلام - مجذوم - مبروص - بے تقیہ -

۲- دو خطبہ ہونا -

۳- جماعت سے پڑھنا -

۴- ایک فرسخ سے کم مین دو جگہ نماز جمعہ کا ہونا -

۵- جماعت پوری ہونیکے واسطے پیش نماز کے علاوہ چار مرد بالغ اثنا عشری کا ہونا ضروری ہے -

کس پر واجب ہے کس پر غیر واجب

واجب مرد بالغ - عاقل - غافل آزاد پر ہے - اور بیمار - اندھا - بہت بوڑھے پر جسکو چلنے مین حرج ہو غیر واجب -

وقت نماز

زوال آفتاب سے جبتک ہر چیز کا سایہ اُسکے برابر ہو جائے

طریقہ نماز

دو رکعت نماز ہے پہلے خطبہ پڑھکر اول رکعت مین بعد الحمد کے سورہ جمعہ یا جو سورہ یاد ہو اور دوسری مین حمد کے بعد سورۂ منافقون یا توحید پڑھنا چاہیے -

نماز عیدین

عید اور بقرعید کی دو رکعت نمازین دن چڑھے سے دوپہر تک پڑھنی چاہئیے - ان نمازون کے شرائط بھی مثل نماز جمعہ کے ہین - یعنی غیبت امام مین تنہا یا جماعت مین پڑھنا سنت ہے -

مستحبات روز عید

عید کے روز نماز کے قبل خرما سے اور بقر عید کے دن نماز کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرنا۔ غسل کرنا۔ اور قبل غسل کے یہ پڑھنا اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَ اتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اور غسل کے بعد اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ پڑھنا۔ زیر آسمان غسل کرنا اور عمدہ پاکیزہ کپڑا پہننا خوشبو لگانا۔ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت ہے۔

نماز عیدین کی ترکیب

بعد اذان و اقامت کے قبلہ رخ کھڑا ہو کر نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر یا عید اضحیٰ کی پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ اس کے ساتھ ہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے سورہ حمد اسکے بعد یہ سورہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝ وَالَّذِیْ
پاکیزگی ظاہر کرتو اپنے پروردگار عالیشان کی جسنے پیدا کیا اور درست کیا۔ اور جس نے
قَدَّرَ فَھَدٰی ۝ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی
اندازہ کیا پھر راہ پر لایا۔ اور جس نے گھاس اور چارہ اوگایا۔ پھر اسکو سیاہ اور خشک بنایا۔
سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰۤی اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا
جلد ہی پڑھائینگے ہم تجھکو پس بھول نجا مگر جو کچھ کے چاہے خدا کیونکہ ضرور ی جانتا ہے ظاہر کو اور
یَخْفٰی وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی ۝ فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی
جو کچھ کہ پوشیدہ ہے اور سہل اور آسان کر دینگے ہم تیرے واسطے اس دین کو جو سہل اور آسان ہو
سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۝ وَیَتَجَنَّبُھَا الْاَشْقَی الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی
پھر نصیحت حاصل کر اگر فائدہ دے نصیحت کا جو چاہت جلد نصیحت پائیگا جو خوف خدا رکھتا اور بچا رہیگا اس سے وہ بدبخت جو پہنچیگا آگ

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی ۝ وَذَکَرَ اسْمَ

پھر نہ مریگا اُس مین اور نہ جیئے گا ۝ ضرور کامیاب اور رستگار ہے جو پاکیزہ اور ستھرا ہوا اور یاد کیا

رَبِّهٖ فَصَلّٰی ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی

نام کو اپنے پروردگار کے پھر نماز پڑھی ۝ بلکہ مقدم رکھتے ہو تم اُس تھوڑی زندگی کو

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی

حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائدار ہے یہ البتہ اگلے صحیفون مین ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفون مین رقم ہوا

پھر تکبیر کہکر ہاتھون کو منہ کے برابر اُٹھا کر یہ دعاۓ قنوت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ
وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّکَرَامَةً وَّشَرَفًا وَّمَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
وَّاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
خَیْرَ مَا سَئَلَکَ بِهٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِمَّا اسْتَعَاذَ بِهٖ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ ۝

پھر تکبیر کہکر اسی قنوت کو پڑھے اور ہر قنوت کے بعد تکبیر کہتا جاۓ جب
پانچ قنوت اور پانچ تکبیرین پوری ہو جائین تو رکوع اور سجود نماز صبح کی
طرح کرے پھر دوسری رکعت کے واسطے بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہکر سیدھا کھڑا ہو اور سورۂ حمد کے بعد یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝

قسم ہے سورج کی اور اُسکے دھوپ کی اور چاند کی جبکہ اُسکے پیچھے آۓ اور قسم ہے دن کی جبکہ چمکا دے

وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا
اور روشن کر دے اسکو اور قسم ہے رات کی جبکہ چھپاوے اسکو اور آسمان کی اور اسکی بناوٹ کی اور قسم ہے

طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝
زمین کی اور اسکے پھیلاؤ کی اور قسم ہے جان کی اور اسکے سجاوٹ کی پھر دل میں ڈال دیا اسنے

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ
اسکی بدکاری اور پرہیزگاری کو بیشک راحت و رستگاری پایا جسنے اسکو پاک ستھرا رکھا اور ضرور نقصان اٹھایا جسنے

ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
پوشیدہ گناہ سے اسکو پھر دیا جھٹلایا ثمود نے بوجہ گمراہی اور ابتری کے جبکہ اٹھ کھڑا ہوا انکا شقی تر پس کہا انسے خدا کے رسول نے

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
کہ بچے رہو خدا کے اونٹنی سے اور اسکے دودھ پینے سے پس جھٹلا دیا انھوں نے اسکو پھر کاٹ دیا اسکے ہاتھ پاؤں

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝
پھر آفت ڈھائی انپر ان کے پروردگار نے انکے گناہ کیوجہ سے پھر برابر کر دیا انکو اس عذاب کو اور نہ ڈرا اسکی انجام سے

پھر چار مرتبہ سابق قنوت اور اسی طرح ہر قنوت کے بعد تکبیر کہنا چاہیے
جب چار قنوت اور تکبیر پوری ہو جائے تب رکوع و سجود و تشہد و سلام
صبح کیطرح پڑھکر نماز کو تمام کرے اسی طرح بقرعید کی نماز بھی پڑھنی چاہیے

احکام اموات

کسی شخص کی حالت احتضار کے وقت جو لوگ وہاں موجود ہوں انپر
واجب ہے کہ اس مرنیوالے کو مرد ہو یا عورت لڑکا ہو یا جوان
قبلہ رُخ اس طرح سے چت لٹا دیں کہ اس کا منہ اور پیر کے دونوں
تلوے قبلہ کی طرف رہیں

غسل میت

مسلمان کے مردہ کو غسل دینا واجب ہے بلکہ سینہ یا محض ہڈی یا بدن کا

ایسا ٹکڑا جسمین سینہ کی یا دوسری ہڈی لگی ہو یا چار مہینا زائد کا حمل گر گیا ہو ان سب کو تین غسل دینا واجب ہے ایک بیر کے پانی سے دوسرا کافور کے پانی سے تیسرا خالص پانی سے۔

غسل کی ترکیب

پہلے میت کے سارے جسم سے نجاست بلکہ میل وغیرکو بھی بیسن وغیرہ سے آہستہ آہستہ ملکر چھوڑائے اسکے بعد بدن پاک کرے۔ اُسکے بعد بیر کی تھوڑی پتی کو کچل کر پانی مین ملائے اور نیت کرے کہ اس میت کو غسل دیتا ہون آب سدرہ سے واجب قُربَۃً اِلَی اللہ اسکے بعد اُسی پانی سے پہلے میت کا سر و گردن دہوئے پھر ذرا کروٹ کرکے اُسکے داہنے طرف کو گردن سے پیر کی طرف اُنگلیون تک۔ پھر اسی طرح بائین جانب کو اچھی طرح دھوئے۔ اُسکے بعد دوسرے خالص پانی مین تھوڑا کافور ملا کر پھر نیت کرے کہ غسل میت دیتا ہون آب کافور سے واجب قُربَۃً اِلَی اللہ اور اس پانی سے بھی اُسی طرح غسل دے اُسکے بعد خالص پانی سے اسی طرح غسل دے۔

حنوط

مرد کو غسل دینے کے بعد اُسکے ساتون مقام سجدہ یعنے دونون پیر کے انگوٹھے۔ دونون گھٹنے اور پیشانی اور دونون ہتھیلون پر مع انگلیون کے (اگر یہ اعضا موجود ہون) کافور ملنا واجب ہے بشرطیکہ وہ مردہ شہید اور حالت احرام مین نہ مرا ہو۔

کفن

میت کو مرد کی ہو یا عورت کی تین کپڑے دینا واجب ہے

پیراہن۔ لنگی۔ چادر۔ مگر مرد کی میت کو علاوہ ان واجبی کپڑونکے ایک ران پیچ اور ایک عمامہ اور دوسری چادر اور عورت کی میت کو ایک ران پیچ اور مقنعہ اور سینہ بند اور اوڑھنی اور دوسری چادر دینا مستحب ہے اور پردہ یمانی دونون کیلئے مستحب ہے تصریح۔ مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل و کفن پہنائے مگر عورت اپنے شوہر۔ اور مرد اپنی بی بی کو غسل و کفن دے سکتا ہے۔

کفن پہنانے کا طریقہ

(مرد کے مردہ کو) پہلے چادر بچھاوین اوس کے اوپر پیراہن گریبان پھاڑکر آدھا بچھاوین اور آدھا سر کے جانب نکلا رہنے دین۔ پھر نصف چادر سے نیچے پیر کیجانب لنگی بچھاوین اور اُس لنگی کا ایک سرا جو کمر سے متصل رہیگا طول مین پھاڑ دین تاکہ کمر مین بندھ جائے۔ پھر اِن کپڑونپر میت کو لٹا کر لنگی کا سرا جو پھٹا ہوا ہے پہلے کمر مین اسطرح باندھین کہ گرہ ناف پر پڑے اُسکے بعد شرمگاہ پر میت کے اچھی طرحسے روئی رکھکر دوسرا سرا لنگی کا اُس بندھی ہوئی گرہ سے اس طرح نکال لین کہ مثل لنگوٹ کے ہوجائے اور روئی نہ گرنے پائے اُسکے بعد دونون پیرون کو ملاکر اُس لنگی سے لپیٹ دین بعدہ پیراہن جو سر کی جانب نکلا ہے پہنا دین۔ اگر عمامہ ہے تو سر پر باندھکر دونون سرا اُسکا سینہ پر ڈالدین اور جریدتین یعنے دو لکڑیان ایک ایک کی خرما یا بیر یا بید یا جو شاخ تازہ ملجائے شہادتین لکھکر اُس پر روئی لپیٹ کر ایک داہنے جانب سے ملاکر ہنسلی سے بغل کے نیچے کمر تک اور دوسری بائین جانب پیراہن کے اور بغل مین رکھین اُسکے بعد چادر دونون طرف سے لپیٹ کر سر اور پیر اور کمر کے پاس باندھین کہ علیحدہ نہو جائے (عورت کے مردہ کو

پہلے سینہ بند باندھکر پیراہن پہنائین اور مقنعہ کے بعد اوڑھنی اُسکے بعد چادر لپیٹین

نماز میت

جنازہ کو اس طرح رکھین کہ سر اُسکا نماز پڑھنے والے کے داہنی جانب اور
پیر بائین جانب رہے اگر عورت کی میت ہے تو پیش نماز سینہ کے مقابل ورنہ
کمر کے مقابل قبلہ رُخ کھڑا ہو کر نیت کرے کہ اس میت پر نماز پڑھتا ہون
واجب قُربَۃً اِلَی اللّٰہ ساتھ ہی اسکے تکبیر کہکے ایک مرتبہ اَشْہَدُ
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ
کہے پھر اللہ اکبر کہکر ایکمرتبہ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَ
تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ پھر تکبیر کہکر ایکمرتبہ
اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْہُمْ
وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر اللہ اکبر کہکر اگر مرد کی میت ہو تو ایکمرتبہ یہ دعا پڑھے
اَللّٰہُمَّ اِنَّ ہٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ
وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰہُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ
بِہٖ مِنَّا اَللّٰہُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ
عَنْہُ وَاغْفِرْ لَہٗ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْہُ عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی
اَہْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ اور اگر
عورت کی میت ہے تو اس چوتھی دعا کو یون پڑھے اَللّٰہُمَّ اِنَّ ہٰذِہٖ
اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ
مَنْزُوْلٍ بِہَا اَللّٰہُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہَا اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ

بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَهْلِهَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اگر نابالغ کی میت ہو تو چوتھی دعا کو یون پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَیْهِ وَلِیًّا سَلَفًا وَفَرَطًا وَّاَجْرًا۔

تصریح ۱۔ میت کی تجہیز و تکفین وغیرہ اُسکا وارث قریب کرے یا اُسکے اجازت سے غیر شخص۔ اگر کوئی وارث نہو تو عام مومنین کو اختیار ہے۔

۲۔ چار مہینہ سے کم کا حمل گرجائے تو اُسکو ایک کپڑے مین لپیٹ کر بغیر غسل و نماز وغیرہ کے دفن کر دینا واجب ہے۔

۳۔ چھ برس یا چھ برس سے زائد کا لڑکا مرجائے تو اُسکی نماز جنازہ **واجب** ہے اس سے کم کی **مستحب** ہے۔

کاندھا دینے کا طریقہ

جنازہ اُٹھانے والون کا رُخ میت کے سر کی جانب ہونا چاہیے ایک آدمی میت کے داہنے شانہ کو اور دوسرا آدمی اُسکے داہنے پیر کو اپنے اپنے داہنے کاندھے پر اوٹھائے اسی طرح دو آدمی ایک میت کے بائین شانہ کو اور دوسرا میت کے بائین پیر کو اپنے اپنے بائین کاندھے پر اُٹھائین چند قدم لیجانے کے بعد جو آدمی میت کے داہنے شانہ کو اُٹھائے ہو میت کے داہنے پیر کی جگہ آجائے اور وہان کا آدمی بائین پیر کی جگہ اور وہان کا آدمی میت کے بائین شانہ کی جگہ اور یہان کا آدمی میت کے پائنتی سے ہوکر اُسکے داہنے شانہ کی جگہ چلا جائے اسی طرح برابر کاندہا بدلتے ہوئے قبر تک لیجائین۔

دفن میت کا زمین مین اسطرح چھپانا کہ درندون اور بدبو پھیلنے سے محفوظ رہے

واجب ہے۔ اور قبر کو قد آدم یا گلے تک گہری کھودنا اور اُسمین قبلہ کیجانب ایک لحد بیٹھنے کے قابل بنانا مستحب ہے۔

۱۔ مرد کی میت کو یکایک قبر مین نہ اوتارین بلکہ دو جگہ رکھکر تیسری مرتبہ قبر کی پائنتی کی طرف سے سر کے بھل اوتارین اور یہ دعا پڑہین اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ

۲۔ عورت کی لاش کو ایکبارگی قبر کے پہلو مین قبلہ کیطرف رکھکر پہلو کے بھل برابر سے اس طرح اوتارین کہ سر نیچا ہو اور یہ دعا پڑہین اَللّٰھُمَّ اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِھَا جو شخص قبر مین اوترے اُسکا ننگے سر ننگے پاوُن رہنا اور اپنے کپڑون کی تمام گرہون کو کھولدینا مستحب ہے اور میت کو قبر مین ذرا داہنے کروٹ قبلہ رخ لٹائین اسکے بعد میت کے بندہاے کفن کو کھولدین تاکہ مُنہ میت کا کُھلا رہے اور داہنا رخسارہ زمین پر پہونچ جائے اور نیچے ذرا سی مٹی رکھکر سر کو کچھ بلند کردے اور خود قبر مین ایک طرف کھڑا ہو تاکہ میت اُسکے دونون پیرکے درمیان مین نہو جائے اور سورہ حمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھا جائے اُسکے بعد اگر مرد کی میت ہے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَصَاعِدْ عَمَلَہٗ وَلَقِّہٖ مِنْکَ رِضْوَانًا۔ اگر عورت کی میت ہو تو یون کہے اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْھَا وَصَاعِدْ عَمَلَھَا وَلَقِّھَا مِنْکَ رِضْوَانًا۔ اور جب تلقین پڑھنے والا اِسْمَعْ اِفْھَمْ کہے تو میت کے شانے اپنی ہاتھونکو قینچی کرکے داہنے ہاتھ سے داہنا اور بائین ہاتھ سے بایان شانہ ہلایا جائے

تصریح باپ کو بیٹے کی لاش قبر مین اوتارنا مکروہ ہے اور عورت کی لاش کو اُسکے محرم کا اوتارنا بہتر ہے۔

تلقین

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ یَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ
هَلْ اَنْتَ عَلَی الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَیْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ
الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ نِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ
وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ ابْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَ
مُوْسٰی ابْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ ابْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ
اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتُکَ اَئِمَّةُ هُدًی
اَبْرَارٌ یَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اِذَا اَتَاکَ الْمَلَکَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَانِ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَسَئَلَانِ عَنْ رَبِّکَ وَعَنْ نَبِیِّکَ وَعَنْ
دِیْنِکَ وَعَنْ کِتَابِکَ وَعَنْ قِبْلَتِکَ وَعَنْ اَئِمَّتِکَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ
وَقُلْ فِیْ جَوَابِهِمَا اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیِّیْ
وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَةُ قِبْلَتِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ نِ الْمُجْتَبٰی اِمَامِیْ وَالْحُسَیْنُ
بْنُ عَلِیٍّ نِ الشَّهِیْدُ بِکَرْبَلَا اِمَامِیْ وَعَلِیٌّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ اِمَامِیْ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ
وَمُوْسَی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِیْ
وَعَلِیُّ نِ الْهَادِیْ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ
اِمَامِیْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ
وَشُفَعَائِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ
یَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ
بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَوْلَادَہُ الْاَئِمَّۃَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّۃُ وَاَنَّ مَاجَآءَ
بِہٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ
فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ
وَتَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ
لَارَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَفَھِمْتَ یَا فُلَانَ
بْنَ فُلَانٍ ثَبَّتَکَ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ھَدَاکَ اللّٰہُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
عَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکَ وَبَیْنَ اَوْلِیَآئِکَ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ اَللّٰھُمَّ
جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَاَصْعِدْ بِرُوْحِہٖ اِلَیْکَ وَلَقِّہٖ مِنْکَ
بُرْھَانًا اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ

تصریح ۔ یہ تلقین مرد کی میت کے لئے ہے اگر عورت کیواسطے پڑھنا چاہیں تو اس کو پڑھے مگر اِسْمَعْ اِفْھَمْ کی جگہ اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ اور لَاتَخَفْ وَلَاتَحْزَنْ وَقُلْ کی جگہ لَاتَخَافِیْ وَلَاتَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ اور جَنْبَیْہِ اور لَقِّہٖ کی جگہ جَنْبَیْھَا اور لَقِّھَا اور فلان بن فلان کی جگہ فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانٍ کہے اور جہاں جہاں حرف ک اور ت کو زیر اور زبر دونو دیا گیا ہے وہاں مرد کیواسطے زبر کے ساتھ اور عورت کے واسطے زیر دیکر پڑھے مثلاً (مرد کیواسطے ھَلْ اَنْتَ اور عَنْ دِیْنِکَ) اور عورت کیواسطے ھَلْ اَنْتِ اور عَنْ دِیْنِکِ) تلقین کے بعد تختے دیگر عزیز و قریب کے علاوہ جو لوگ موجود ہوں ہاتھ کے پشت سے مٹی گرا دیں اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہتے جائیں۔

قبر کی اونچائی

قبر کو زمین سے چار اونگل بلند چوکور برابر بنانا۔ اسپر اسطرح پانی چھڑکنا کہ

پانی ڈالنے والا قبلہ رُخ ہو کر سرہانے سے گراتا ہوا پائینتی کی طرف سے
لاکر دوسرے جانب سے پورا کرے۔ اور جو پانی بچ رہے اُسکو بیچ قبر پر
ڈال دے اور قبر پر انگلیاں گڑو کر سات مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھنا
مستحب ہے جب سب لوگ مٹی دینے کے بعد چلے جائین تو قبر کے سرہانے
ایک شخص کو بیٹھکر پھر وہی تلقین پڑھنی چاہیئے۔ جو مذکور ہوئی۔

نماز ہدیۂ میت

دفن کی رات کو میت کے واسطے دو رکعت نماز مغرب و عشا کے درمیان
اسی طرح پڑھنی مستحب ہے کہ پہلی رکعت مین بعد الحمد کے ایکمرتبہ آیۃ الکرسی
اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ۔ اور
رکوع اور سجود و تشہد و سلام کل نماز صبح کیطرح ادا کرے جب نماز تمام
کر چکے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَ ھَا
تَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ اور فلان کی جگہ میت کا نام لینا چاہیئے

نماز آیات

چاند سورج کا گہن۔ زلزلہ۔ سیاہ و سُرخ آندھی۔ یا کوئی خوفناک امر
جو عادۃً ہوتا ہو اس مین دو رکعت نماز واجب ہے ہر رکعت مین پانچ
پانچ رکوع۔ مگر سجدہ وغیرہ نماز صبح کی طرح کرنا چاہیئے۔

وقت ادا

گہن مین شروع ہونیکے وقت سے جب روشن ہوتا شروع ہوا اور زلزلہ
وغیرہ مین شروع سے زایل ہونے کے بعد بھی جسقدر جلد ممکن ہو۔
اگر کسی نے نماز گہن نہ پڑھی ہو تو دو شرطون سے قضا واجب ہے

جب پورا گہن ہوا ہو۔ اگرچہ نہ جانتا ہو یا سہواً نماز نہ پڑہی ہو جبکہ گہن کا علم ہو گیا ہو اگرچہ پورا نہو

ترکیب نماز

پہلے نیت کرے کہ نماز گہن پڑھتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اسکے بعد حمد و سورہ پڑھکر رکوع کرے پھر اُٹھ کھڑا ہوا و رمثل سابق حمد و سورہ پڑھکر پانچ مرتبہ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور پہلی رکعت کیطرح دوسری رکعت بھی بجا لائے۔ اور ہر دوسرے رکوع کے بعد دعاء قنوت پڑھے اور تشہد و سلام پر نماز ختم کرے۔
اسی طرح سے نماز پڑھنی افضل ہے۔ اگرچہ یون بھی پڑھ سکتے ہین کہ حمد کے بعد پوری سورۃ نہ پڑھے۔ بلکہ صرف دو ایک آیت کسی سورہ کی پڑھکر رکوع کر لیا کرے مگر اس صورت مین تین باتون کا لحاظ ضروری ہو۔ ایک تو یہ کہ ایک رکعت یعنی پانچون رکوع مین ایک سورہ ضرور پورا ہو جائے دوسرے یہ کہ جس قیام مین پوری سورۃ پڑھے اُسکے بعد والے قیام مین حمد ضرور پڑھے تیسرے یہ کہ پہلے قیام مین حمد ضروری ہے۔

نماز یمین

اگر کوئی شخص قسم کھالے کہ مین مثلاً اتنی یا فلان نماز پڑھونگا تو اُسپر اس نماز کا پڑھنا واجب ہے اور اس قسم کی مخالفت سے کفارہ دینا لازم ہے

قسم کے صحیح ہونے اور مخالفت پر کفارہ دینے کی آٹھ شرطین ہین

۱ نام خدا کے ساتھ ہونا جس طرح واللہ۔ باللہ وغیرہ ۲ بلوغ ۳ عقل ۴ اختیار ۵ قصد ۶ جس کام کے لئے قسم کھائے۔ حرام یا مکروہ کا ترک ہو یا واجب

سنت۔ مباح ہو۔ آیندہ زمانہ کے واسطے ہو۔ جس چیز پر قسم کھائی اسپر قدرت رکھتا ہو۔

کفارہ قسم

ایک غلام آزاد کرنا۔ یا دس مسکین کو کھانا یا کپڑا دینا۔ اگر یہ ممکن نہو تو دس روزے رکھنا۔

تصریح۔ اکثر لوگ بلا ضرورت ہر وقت واللہ یا اللہ کے ساتھ قسمین کھایا کرتے ہین یہ محض لغو حرکت ہے کیونکہ قسم اگر سچی ہو تو مکروہ اور جھوٹی ہے تو گناہ ہے

نذر

یعنی کسی جائز امر کو اپنے اوپر لازم کرلینا

نذر صحیح ہونے کی آٹھ شرطین ہین۔

۱۔ صیغہ نذر کا تلفظ کرنا ۲۔ بالغ و عاقل ہونا ۳۔ مختار ہونا ۴۔ قصد کرنا ۵۔ قربۃً الی اللہ ہونا۔ ۶۔ باپ اور شوہر اور آقا کی اجازت ہونی۔ ۷۔ جس چیز کی نذر کرے اُسپر قدرت رکھنا ۸۔ جس چیز کی نذر کرے اُسکا طاعت خدا یا فعل مستحسن یا مباح یا کسی فعل حرام یا مکروہ کا ترک ہونا

صیغہ نذر لِلّٰہِ عَلَیَّ کَذَا یعنی خدا کے واسطے مجھپر ایسا واجب ہے۔

نماز نذر

اگر کوئی شخص یون نذر کرے کہ اِنْ شَفَانِیَ اللّٰہُ فَلِلّٰہِ عَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ (یعنی اگر خدا مجکو صحت دے تو خدا کے واسطے مجھپر لازم ہے کہ دو رکعت نماز پڑھون) تو ایسی حالت مین دو رکعت نماز ادا کرنی واجب ہے۔

نماز عہد۔ جس چیز کا عہد کرے اُسکا ادا کرنا لازم ہے اور اُسکی

مخالفت سے کفارہ قسم واجب ہے۔
اگر کوئی شخص یون عہد کرے کہ عَاھَدْتُ اللّٰہَ اَنَّہٗ حَتّٰی اَعْطَانِیَ اللّٰہُ مَالاً فَعَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ (یعنی مین خدا سے عہد کرتا ہون کہ جب مجکو کچھ مال دیگا تو مین دو رکعت نماز پڑھونگا۔ اس حالت مین مال ملنے پر دو رکعت ادا کرنا واجب ہوگا۔
صیغہ عہد۔ عَاھَدْتُ اللّٰہَ (یعنے مین نے خدا سے عہد کیا) یا عَلَیَّ عَھْدُ اللّٰہِ (مجھپر خدا کا عہد واجب ہے۔

نماز والدین

ماں باپ سے جتنی واجبی نمازین چھوٹ گئی ہون چاہے وہ نماز حضری ہو یا سفری یا اور کوئی نماز ہو اُن سب کا ادا کرنا اُسکے بڑے بیٹے پر واجب ہے خود ادا کرے یا دوسرے سے پڑھوائے۔

نماز اجارہ۔

۱۔ میت کی نماز اجرت پر پڑھنا اور پڑھوانا جائز ہے۔ زندہ کی نہین
۲۔ جس نماز کی اجرت لی ہے اُسکا ادا کرنا واجب ہے۔

نماز طواف

جو لوگ حج کرتے ہین اُنکو طواف کرنا لازم ہے اور اُسکی دو رکعت نماز مقام ابراہیم علیہ السلام کے پیچھے یا پہلو مین پڑھنی واجب ہے۔

نماز جماعت

چند آدمیون کا ایک ساتھ نماز پڑھنا

فضیلت ۔ حدیث مین ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھنے والے کی نماز پچیس درجہ افضل ہے تنہا پڑھنے والے سے ۔
تصریح ا ۔ سوائے نماز استسقا اور عیدین کے بقیہ سنتی نمازوںمین جماعت جائز ہے ۔ ۲ ۔ جمعہ اور عیدین مین جب شرائط وجوب موجود ہون تو جماعت واجب ہے ۳ ۔ کل واجبی نمازون مین جماعت سنت ہے اور نماز یومیہ مین سنت موکدہ ہے ۔

تعداد جماعت

کم سے کم دو آدمی ایک پیشنماز دوسرا ماموم کا ہونا جماعت کیلئے کافی ہے

شرائط پیشنماز

پیشنماز کا بالغ ۔ عاقل ۔ مومن ۔ عادل ۔ حلال زادہ ۔ اور مرد ہونا جب ماموین کھڑے ہوکر نماز پڑھ سکین تو اُسکا بیٹھ کر نہ پڑھنا ۔ سورہ وغیرہ بہ نسبت ماموین کے اچھی طرح پڑھنا ۔

شرائط جماعت

ا ۔ درمیان امام اور ماموں کے سوائے صف ایسا حائل نہ ہونا کہ امام یا اُسکے پیچھے والی صف دکھائی نہ دے ہان اگر ماموم عورت ہے تو مضایقہ نہین ۲ ۔ ماموم کا امام یا پیچھے والی صف سے زیادہ دور نہ ہونا بلکہ امام یا پیچھے والی صف کے کھڑے ہونیکی جگہ سے ماموم کے سجدہ کی جگہ کو ایک قدم دور ہو جانا چاہیئے ۔ ۳ ۔ امام کا ایک ہونا ۔ ۴ ۔ ماموم کا امام کی تعیین کر کے اقتدا کی نیت کرنا ۔ ۵ ۔ ماموم کا پیچھے یا پہلو مین امام کے کھڑا ہونا ۶ ۔ امام اور ماموم کی نماز ایک قسم کی ہونا (یعنی امام اگر پنجگانہ پڑھتا ہے تو ماموم

پنجگانہ پڑھے - نماز آیات یا طواف یا مثل اُسکے پڑھتا ہو تو نادم بھی ویساہی پڑھے (۷)۔ کل افعال مین امام کی پیروی کرنا۔ امام کا ماموم کے کھڑے ہونیکی جگہہ سے زیادہ بلند ہونا مگر ماموم بلندی پر ہو تو مضائقہ نہین -

ترکیب نماز جماعت

جب شرائط پائے جائین تو پیشنماز کے پیچھے یا پہلو مین کھڑا ہو کر نیت کرے کہ اس پیشنماز کے پیچھے فلان نماز پڑھتا ہون واجب یا سنت قربۃً الی اللہ اُسکے بعد جہریہ نمازین جبتک امام حمد و سورہ پڑھے چپ کا کھڑا رہے اور امام کے پڑھنے کو سنتا رہے اور اخفائی مین آہستہ آہستہ سبحان اللہ پڑھتا رہے جب امام حمد و سورہ تمام کر چکے تو اُسکے ساتھ رکوع و سجود و ذکر وغیرہ سب بجالائے اگر ایسے وقت پہونچا کہ حمد و سورہ پڑھکر امام کے ساتھ رکوع نہین کر سکتا یا امام سجدہ یا تشہد مین ہو تو ایسی حالت مین امام کے رکوع مین جانے تک صبر کرے جب امام رکوع مین جائے تو بعد نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے اللہ اکبر کہکر امام کے ساتھ رکوع مین شریک ہو جائے -

تصریح - اِن صورتون مین امام کے جس رکعت یا جس رکعت کے رکوع مین شریک ہوا ہے - اُسکو اپنی نماز کے پہلی رکعت قرار دیکر امام کے سلام کہنے کے بعد اپنی نماز کی بقیہ رکعتون کو فرادی کی نیت سے پڑھکر تمام کرے -

اگر کوئی شخص اول سے نہین بلکہ اثنائے نماز جماعت مین شریک ہو تو اُسکی کئی صورتین ہین

۱- اگر امام کی اول یا دوسری رکعت مین قبل رکوع یا حالت رکوع مین پہونچا تو نیت کے بعد تکبیرۃ الاحرام کہکے دوسری تکبیر کہے اور امام کیساتھ

رکوع کرے اور اگر اسکا خیال ہو کہ جبتک دوسری تکبیر کہینگے امام رکوع سے سر اُٹھا لیگا تو فقط تکبیرۃ الاحرام ہی نیت کے بعد کہکے رکوع مین شریک ہو جائے۔ ا۔ اگر تیسری یا چوتھی رکعت مین قبل رکوع کے حالت قیام مین شریک ہو تو چاہیئے کہ بعد نیت کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور آہستہ آہستہ حمد و سورہ پڑھکر امام کے ساتھ رکوع و سجود وغیرہ بجالائے۔ اگر یہ خیال ہو کہ جبتک حمد و سورہ پڑھین گے امام رکوع کرکے سجدہ مین چلا جائیگا اور متابعت نہو گی تو ایسی حالت مین فقط حمد ہی پڑھکر امام کی متابعت کرے۔ اگر یہ بھی نہو سکے تو حمد کو بھی ترک کرکے متابعت کرے مگر اس حالت مین یعنی جبکہ حمد بھی نہ پڑھ سکا تو اس نماز کا اعادہ کرے یا فرادی کی نیت کرکے حمد و سورہ پڑھکر نماز تمام کرے

روزہ کن لوگون پر واجب ہے

عاقل[۱]۔ بالغ[۲]۔ مقیم[۳]۔ ایسا سفر نہو جس مین نماز قصر ہوتی ہے۔ صحیح[۴] وہ بیماری جس مین روزہ سے ضرر کا خوف یا ایسی مشقت جو ناقابل برداشت ہو نہ ہوتا ہو۔ ہوشیار[۵]۔ حیض[۶] و نفاس سے خالی۔

کن لوگون پر واجب نہین ہے

مجنون[۱]۔ نابالغ[۲]۔ مسافر[۳]۔ مریض[۴]۔ بیہوش[۵]۔ حائض[۶]۔ نفساء[۷]۔

روزہ صحیح ہونیکی شرطین

ا۔ امور مذکورہ وجوب۔ ہان اگر ممیز لڑکا روزہ رکھے تو صحیح ہے مگر واجب نہین۔ اسلام۔ ایمان۔ وہ زمانہ نہو جس مین روزہ رکھنا حرام ہے۔ (مثل عیدین) سنتی روزہ کے لئے کسی واجبی روزہ کی قضا ذمہ مین نہو۔ سنتی روزہ مین لونڈی غلام کو مالک کی۔ بی بی کو

شوہر کی لڑکے کو والدین کی اجازت۔ اجتہاد یا تقلید کے موافق عمل کرنا۔ قربت کی نیت کرنا۔

مبطلات روزہ دس ہین

کھانا۔ پینا اُن چیزون کا جو عادۃً کھائی پی جاتی ہون یا نہین۔ ہان اگر بھولے سے کھائے پیئے تو ضرر نہین۔ جماع قبل مین ہو یا دبر مین۔ انسان کیساتھ ہو یا حیوان کے۔ فاعل ہو یا مفعول۔ اگرچہ مفعول مردہ ہو انزال ہو یا نہو خدا اور رسول و ایمہ علیہم السّلام کیطرف کوئی بات جھوٹ منسوب کرنا اس حکم مین کل انبیا و اوصیا و فاطمہ زہرا کو شریک کرنا احوط ہی۔ عمداً پانی مین کل سر کا ڈبونا یا غوطہ لگانا۔ غبار حلق مین پہونچانا۔ حلال ہو مثل آٹیکے یا حرام مثل خاک۔ استمنا (منی کا ہاتھ یا کسی ذریعہ سے بغیر جماع کے نکالنا بہنے والی چیزون سے عمل لینا۔ مگر شیاف۔ نمک صابون کا مکروہ ہے احوط ترک ہے۔ صبح تک عمداً جنابت پر باقی رہنا۔ احتلام سے ہو یا دوسری وجہ سے عمداً قے کرنا اور اگر بے قصد آجائے تو ضرر نہین یہ سب موجب قضا و کفارہ ہین۔

روزے کی چار قسمین ہین

واجب۔ سنت۔ حرام۔ مکروہ

واجبی روزہ

ماہ رمضان یا ماہ رمضان کی قضا۔ جس روزے کی اجرت لی ہو۔ باپ کے روزے کی قضا بڑے بیٹے پر۔ نذر۔ عہد قسم وغیرہ اعتکاف کا تیسرا دن۔ کفارہ رمضان کا ہو یا ظہار و قسم وغیرہ کا۔

سنتی روزہ (روز تولد حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سترہ ربیع الاول

روز مبعث (۲۷ رجب) عید غدیر (۱۸ ذالحجہ) ہر جمعہ و پنجشنبہ۔ ایام بیض (۱۳۔۱۴
۱۵۔ ہر ماہ کے روزہ) عرفہ (۹ ذی الحجہ) روز مباہلہ (۲۴ ذی الحجہ) پہلی ذی الحجہ سے
نوین تک تمام ماہ رجب۔ تا ۱۵ ماہ شعبان۔ روزہ دحو الارض (۲۵
ذیقعدہ) نو روز پہلی محرم سے نوین تک۔ عاشور کے دن عصر تک بے نیت
اسکے بعد پانی یا خاک کربلا سے بہ نیت شفا افطار کرے بشرطیکہ چنے کی مقدار
سے زیادہ نہو۔ یوم ترویہ (۸ ذی الحجہ) بعد عید رمضان کے چھ روز۔ پندرہ جمادی الاول
روزہ حضرت داؤد وہ یہ ہے کہ ایکروز درمیان دیگر روزہ رکھنا
یوم الشک (۳۰ شعبان) بہ نیت سنت ۲۹ ذیقعدہ۔ ہر مہینے کا پہلا اور آخر
پنجشنبہ اور دوسرے عشرہ کا پہلا چہارشنبہ ؛

حرام روزے

عیدین۔ یوم الشک ماہ رمضان کے قصد سے روزہ صمت (اس نیت سے
روزہ رکھنا کہ دن بھر کسی سے بات نہین کرینگے۔ روزہ وصال (مثلاً دن و
رات یا دو دن ملاکر روزہ رکھنا۔ عورت کا بغیر اجازت شوہر۔ لونڈی غلام کا
بغیر اجازت مالک سنتی روزہ رکھنا۔ بیمار کا روزہ جبکہ خوف ضرر ہو۔ مسافر کا
بہ نیت وجوب روزہ رکھنا جبکہ سفر مباح ہو۔ ایام تشریق (۱۱۔۱۲۔۱۳ ذی الحجہ)
مین انلوگو نکو جو منےٰ مین ہون۔

مکروہ روزہ۔ سفر مین سنتی روزہ۔ کوئی مومن دعوت کرے اور سنتی روزہ
رکھے رہے۔ بلکہ سنت ہے کہ روزہ کو ظاہر نکرے اور کھانا کھالے۔ یوم عرفہ
جب ضعف وغیرہ کا خوف ہو۔ مہمان کا سنتی روزہ بغیر اذن میزبان
یا لڑکے کا بے اذن پدر۔

ماہ رمضان کے داخل ہونیکی علامت

چاند دیکھنا شعبان کا ۳۰ روز گذر جانا۔ ۲ عادل کی شہادت شیاع ؛

جن امور کا روزہ مین خیال کرنا چاہیئے

طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا قصد قربت کرنا تعیین ار روزہ سنتی ہی یا واجبی رمضان کا ہے یا نذر وقسم وغیرہ کا ادا ہے یا قضا نیت کا باقی رکھنا

جن لوگون سے وجوب ساقط ہے

پیر مرد۔ پیرزن (بڈھا۔ بڑھیا) جبکہ روزہ مشقت شدید کا باعث ہو مگر ہر روزہ کے عوض مین ایک ایک مُد گیہون یا مثل اُسکے تصدق کرے جو پیاس کا تحمل نہ کرسکتا ہو۔ دودھ پلانیوالی جبکہ دودھ لڑکے کو کافی نہو۔ اپنا لڑکا یا غیر کا حاملہ جیب خوف ضرر ہو خود یا بچہ کو ان لوگونکو ہر روزہ کے عوض ایک مُد گیہون دینا چاہیئے اور نہو سکے تو کچھ تصدق کرے اور بعد عذر برطرف ہونیکے روزے کی قضا کرے۔ حایض۔ نفسا۔ مسافر جبکہ نماز قصر کرتا ہو ان سب پر قضا واجب ہی لڑکا لڑکی جبکہ بعد طلوع فجر بالغ ہوجائے مست مگر قضا اسپر واجب ہے کافر جبکہ بعد طلوع فجر اسلام لائے۔

وہ چیزین جن کا بجالانا ماہ رمضان مین سنت ہی

چاند دیکھکر قبلہ رُخ اس دعا کا پڑھنا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَیْنَا اِهْلَالًا مُّبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی شیرینی سے افطار کرنا اگر کوئی منتظر ہو تو نماز مغرب کے قبل افطار کرنا ورنہ بعد سحر کھانا اگرچہ وقت تنگ ہو اور برائے نام ہوجائے افطار پڑھنا اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ جو دعائین رمضان کے لئے مقرر ہین اُنکا پڑھنا پورے مہینہ مین ہزار رکعت سنتی نماز پڑھنا۔ ہر شب

طاق میں غسل کرنا۔ اپنے لونڈی اور غلام سے سخت کام نہ لینا آخر ماہ رمضان میں دعائے وداع پڑھنا۔

وہ چیزیں جن کا روزے میں کرنا مکروہ ہے

شعر پڑھنا اگرچہ ائمہ معصومینؑ کی مدح میں ہو۔ وہ کام کرنا جو باعث ضعف ہو (مثلاً حمام میں زیادہ ٹھہرنا یا بدن سے خون نکالنا) حلال عورتوں کا بوسہ لینا اور دست بازی کرنا۔ شیاف لینا۔ حقنہ جامد (جو چیز بہنے والی نہ ہو اُس سے عمل لینا) صعتر چبانا۔ ایسی چیز کا کان ناک میں ٹپکانا جسکا اثر حلق تک پہونچے جس سے روزہ باطل ہوجاتا ہے۔ کلی یا پھول سونگھنا خاصکر نرگس کپڑا بھگوکر بدن پر رکھنا وہ سرمہ جسمیں مشک وغیرہ ملا ہو آنکھ میں لگانا عورتوں کو زانو سے اوپر پانی میں بیٹھنا

رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْہِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْہِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

شبِ قدر کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ

اَفْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

مختصر دعائے سحر

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ سِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْكَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّیَ الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّیَ الْكَثِیْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

دعائے سحر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ

عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ
رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ
بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا
وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ
عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ
وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ
شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بملکک کلہ اللھم انی اسئلک من علوک باعلاہ وکل علوک عال اللھم انی اسئلک بعلوک کلہ اللھم انی اسئلک من منک باقدمہ وکل منک قدیم اللھم انی اسئلک بمنک کلہ اللھم اسئلک من ایاتک باکرمھا وکل ایاتک باکرمھا وکل ایاتک کریمۃ اللھم انی اسئلک بایاتک کلھا اللھم انی اسئلک بما انت فیہ من الشان والجبروت واسئلک بکل شان وحدہ وجبروت وحدھا اللھم انی اسئلک بما تجیبنی حین اسئلک فاجبنی یا اللہ پس جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے البتہ عطا کریگا بشرط اعتقاد

ماہ رمضان کی تیسوں تاریخ کی دعا

پہلی اللھم اجعل صیامی فیہ صیام الصائمین وقیامی فیہ قیام القائمین ونبھنی فیہ عن نومۃ الغافلین وھب لی جرمی یا الہ العالمین واعف عنی یا عافیا عن المجرمین۔

دوسری اللھم قربنی فیہ الی مرضاتک وجنبنی فیہ من سخطک ونقماتک ووفقنی فیہ لقراءۃ ایاتک برحمتک یا ارحم الراحمین

تیسری اللھم ارزقنی فیہ الذھن والتنبیہ وباعدنی فیہ من السفاھۃ والتمویہ واجعل لی نصیبا من کل خیر تنزل فیہ بجودک یا اجود الاجودین ؔ

چوتھی اللھم قونی فیہ علی اقامۃ امرک واذقنی فیہ حلاوۃ ذکرک واوزعنی فیہ لاداء شکرک بکرمک واحفظنی بحفظک وسترک یا ابصر الناظرین۔

پانچویں اللھم اجعلنی فیہ من المستغفرین واجعلنی فیہ

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ اَوْلِیَائِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَاْفَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

چھٹی اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ ۵

ساتویں اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ ۵

آٹھویں اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ یَا مَلْجَاءَ الْاٰمِلِیْنَ ۵

نویں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ نَصِیْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِیْ فِیْهِ لِبَرَاهِیْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ یَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ ۵

دسویں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ لَدَیْكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْكَ بِاِحْسَانِكَ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ ۵

گیارہویں اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَیَّ فِیْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیْهِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِعَوْنِكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۵

بارہویں اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِیْنَ ۵

تیرہویں اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ ۵

چودھویں اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ ۵

پندرہویں اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ

سولہویں اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِيْ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ ۵

سترہویں اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ ۵

اٹھارہویں اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِيْ اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ ۵

انیسویں اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۵

بیسویں اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۵

اکیسویں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیْلًا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَّاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا وَّ مُقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ ۝

بائیسویں اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَةَ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ ۔

تیئسویں اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْهِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ

چوبیسویں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِیْهِ مَا یُرْضِیْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مَا یُؤْذِیْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِیْقَ فِیْهِ لِاَنْ اُطِیْعَكَ وَلَا اَعْصِیَكَ یَا جَوَادَ السَّائِلِیْنَ ۝

پچیسویں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِكَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِكَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ ۔

چھبیسویں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ فِیْهِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْهِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ ۝

ستائیسویں اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّی الْوِزْرَ یَا رَؤُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِیْنَ ۝

اٹھائیسویں اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِیْ فِیْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِیْهِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْكَ بَیْنَ الْوَسَائِلِ یَا مَنْ یَشْغَلُهٗ

اِلْحَاحَ الْمُلِحِّیْنَ۔

انتیسوین۔ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ التَّوْفِیْقَ وَالْعِصْمَۃَ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاھِبِ التُّھْمَۃِ یَارَحِیْمًا بِعِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

تیسوین اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاہُ وَیَرْضَاہُ الرَّسُوْلُ مُحْکَمَۃً فُرُوْعُہٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ہ

دعا وداع رمضان آخر جمعہ

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِنَا اِیَّاہُ فَاِنْ جَعَلْتَہٗ فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا ہ

آخر شب کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِیْ بِشَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّطْلُعَ فَجْرُ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَحَبِّ مَا دُعِیْتَ بِہٖ وَاَرْضٰی مَا رَضِیْتَ بِہٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّعَنْ اَھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَھْرِیْ ھٰذَا وَدَاعَ خُرُوْجِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْھَا لِیْ خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَۃِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَی الرَّبِّ

فضیلت شب قدر

تمام علماء شیعہ کا اس پر اجماع ہے کہ شب قدر رمضان کی ۱۹۔۲۱۔۲۳ شب سے باہر نہیں ہے لیکن ہر مومن کو ان شبوں میں بیدار اور عبادت خدا

(نماز و تلاوت قرآن وغیرہ) مین مصروف رہنا چاہیئے اسمین بہترین حدیثین منقول ہین اور خود قرآن مین بھی بصراحت موجود ہے کہ شب قدر کی عبادت کا ثواب ہزار مہینے کی عبادت کے ثواب سے زیادہ ہے اور امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مومن شب قدر مین خدا کی عبادت مین بسر کرے اور اُسکے گناہ اگرچہ عدد مین آسمان کے ستارون اور سنگینی مین پہاڑون اور مقدار مین دریا کے برابر ہون جب بھی بخشدیئے جاتے ہین اور ان تینون شبون مین سے تیئیسوین شب مین زیادہ اہتمام کرنا چاہیئے کیونکہ اسکے شب قدر ہونیکا زیادہ احتمال ہے

وہ اعمال جو تینون شب مین کرنا چاہیئے

اول شب غسل کرنا دو رکعت مثل صبح کے نماز پڑھنی ہر رکعت مین بعد حمد سات مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اُسکے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اسکے بعد قرآن کھولکر سامنے رکھکر یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اِسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاءُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیْ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اسکے بعد طلب حاجت کرنا پھر قرآن سر پر رکھکر یہ دعا پڑھنی اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پھر دس مرتبہ بِکَ یَا اَللّٰہُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَۃَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ عَلَیْہِ السَّلَامُ اُسکے بعد خدا سے دعا کرنا۔ زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا۔ سو رکعت

نماز پڑھنا خصوصاً تئیسویں شب کو اور اگر اسکے ذمہ قضا ہو تو سو رکعت قضا ہی پڑھے۔

اُنیسویں شب کے مخصوص اعمال

اعمال مذکورہ کے علاوہ سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ کہنا یہ دعا پڑھنی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّاٰتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا هُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥ بعد اسکے حاجت طلب کرے اور اکیسویں شب کے بھی وہی اعمال ہیں جو انیسویں شب کے ہیں۔

تیئسویں شب کے مخصوص اعمال

دو دفعہ غسل کرنا ایک اول شب اور ایک آخر شب سورہ عنکبوت و روم و حم دخان کی تلاوت کرنا ہزار بار سورہ انا انزلنا پڑھنا تمام رات نماز و دعا و قرآن و عبادت میں بسر کرنا اور یہ دعا پڑھنا اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَ اَوْسِعْ لِیْ رِزْقِیْ وَ اَصِحَّ جِسْمِیْ وَ بَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ وَ اثْبُتْنِیْ مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَ یُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ ٥

فطرہ واجب

شب عید کے پہلے جو بالغ۔ عاقل۔ آزاد۔ غنی ہو اسپر اپنا اور اپنے

عیال کا (خواہ عیال بالغ ہون یا نابالغ۔ مرد ہون یا عورت واجب النفقہ ہون یا نہین مسلم ہون۔ یا کافر۔ حاضر ہون یا غائب مجنون ہون یا بیمار) فطرہ دینا واجب ہے۔

تصریح۔ غلام اور مہمان بھی عیال مین داخل ہین بشرطیکہ شب عید کے پہلے سے موجود ہون۔

فطرہ مستحب

شب عید کو جو لڑکا پیدا ہو یا کوئی مہمان آئے۔ یا غلام لونڈی خریدی جائے۔ ان سب کا فطرہ دینا مستحب ہے اور اسی طرح فقیر نابالغ جو شب عید کو بالغ یا غنی ہو جائے اُس پر بھی مستحب ہے۔

جنس فطرہ

گیہون۔ جو۔ خرما۔ مویز۔ دودھ۔ مسور۔ چنا۔ چاول یا اُسکے سوا جو چیز اُسکی یا اُس شہر کی عموماً غذا ہو۔

فطرہ دینے کا وقت

شب عید سے نماز عید کے قبل تک

مقدار فطرہ

فی آدمی ایک صاع جنس یا اُسکی قیمت نیت کر کے (کہ زکوٰۃ فطرہ اپنے یا عیال کی طرف سے دیتا ہون ادا واجب یا سنت قربۃً الی اللہ) فوراً مستحقین فقرا و مساکین کو خود دیدے۔ یا فقیہ جامع الشرائط کے پاس بھجدین۔

تصریح سید کا فطرہ سید اور غیر دونون کو دیسکتے ہین اور غیر کا سید کو نہین دے سکتے مگر ہر حال مین اعتبار سید و غیر سید کا فطرہ دینے والے پر ہوگا اگر بجائے جنس کے قیمت دے تو کم قیمت جنس کی قیمت نہ دینا بہتر ہے۔

حج

حج واجب ہونے کی سات شرطین ہین

بلوغ۔ عقل۔ آزادمی۔ (غلام نہونا) استطاعت یعنی حج کے آمد و رفت اور عیال اور واجب النفقہ لوگون کا حج سے واپس آنے تک کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق رکھنا۔ تندرستی راہ سے بیخوف ہونا اسقدر وقت ہونا کہ افعال حج کرسکے۔

قربانی

کس کو چاہیئے

ہر شخص خوشحال کیواسطے جو ایک سال کے کھانے پینے کی حیثیت رکھتا ہو سفر مین ہو یا گھر مین اپنے اور اپنے عیال خورد و بزرگ مرد و عورت بالغ نابالغ زندہ مردہ کی طرف سے قربانی کرنی سنت موکدہ ہے فی کس اور اگر مقدور نہو تو سات بلکہ ستر آدمیون کیطرف سے ایک ہی جانور کی قربانی جائز ہے۔

قسم حیوان

اونٹ۔ گائے۔ بھیس۔ دنبہ۔ بھیڑ۔ بکرا۔ نر مادہ کی خصوصیت نہین ہر ہان اونٹ۔ گائے بھیس۔ مادہ اور بھیڑ یا دنبہ۔ بکرا۔ نر ہو تو مستحب ہے ورنہ مضائقہ نہین بعض مجتہد بیل۔ بھینسے کو مکروہ کہتے ہین۔

عمر حیوان

اونٹ پانچ سال۔ بیل۔ گائے بھینس بھینسا۔ بکرا۔ ایک سال بھیڑ دُنبہ۔ چھ ماہ سے کم نہو زیادہ کی کوئی حد نہین۔

وصف حیوان

آختہ یعنی بدھیا۔ کان کٹا۔ سینگ ٹوٹا۔ اندھا۔ کانا۔ بہت بوڑھا لنگڑا۔ داغی۔ زخمی۔ بیمار یا اور عیوب جسمانی کا حیوان ناجائز ہے اور بہت ہی دبلا اور گھر کا پلا ہوا مکروہ ہے۔

وقت قربانی

دسوین ذیحجہ کی صبح سے بارہوین ذیحجہ کے شام تک رات دن ہر وقت جائز ہے نماز کے قبل وبعد کی قید نہین اور جو حجاج مقام منے مین ہون وہ تیرہوین کی شام تک کر سکتے ہین۔
نماز بقرعید کے بعد پہلے قربانی کے گوشت سے کچھ کھانا سنت ہے۔

طریق قربانی

پہلے کھلا پلا کر کے قبلہ رُخ ہو کر اونٹ کو نحر اور باقی جانور کو ذبح کرنا چاہیے۔

دعائے قربانی

ذبح یا نحر کرنے کے وقت یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ اسکے بعد

بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر ذبح یا نحر کرے اور ذبح کے بعد اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کہے اگر کئی آدمیون نے ملکر قربانی کی ہے تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا اور اگر دوسرون کیطرف سے کی ہے تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْھُمْ کہے۔

استعمال گوشت

کھال کی قیمت اور گوشت تین حصہ کرکے ایک حصہ مساکین کو دوسرا احباب اقربا کو تیسرا اپنے مصرف مین لانا چاہیئے۔ بنانے والے کو اجرت علیحدہ سے دیجائے گوشت یا کھال اُسکو دینا بغیر استحقاق کے ناجائز ہے۔

زکوٰۃ

جب شرائط پائے جائین تو نو چیزون مین زکوٰۃ دینی واجب ہے سونا۔ چاندی۔ گیہون۔ جو۔ خرما۔ مویز (کشمش منقی۔ انگور وغیرہ) اونٹ۔ گائے۔ گوسفند۔ (بکری) بھیڑ۔ دنبہ) اور تجارت کے مال اور لڑکون کے غلہ مین زکوٰۃ مستحب ہے۔

تصریح۔ جو شخص باوجود شرائط وجوب کے مال کی زکوٰۃ نہ دے وہ فاسق اور گنہگار ہے اور جو قصداً اسکے وجوب کا منکر ہے وہ مرتد ہے۔

کس پر واجب ہے

بالغ۔ عاقل۔ آزاد پر مرد ہو یا عورت بشرطیکہ نصاب کا مالک اور اُس پر قابض ہو۔

سونا چاندی کی زکوٰۃ

تین شرطون سے واجب ہوتی ہے

سال بھر تک بعینہٖ یعنی بارہوین مہینے کے شروع تک یکسان بغیر تبدیل کے باقی رہنا

سکہ دار ہونا۔ خواہ سکہ مروج یا غیر مروج۔ اسلامی یا غیر اسلامی قدیم یا حال ہو پس زیور یا سونے یا چاندی کی سل اور نوٹ پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

نصاب ہونا۔

تصریح۔ جب کوئی شئے مقدار نصاب سے کم ہو یا دو نصابوں کے درمیان واقع ہو تو اسکی کچھ زکوٰۃ نہیں ہے۔

سونے کے دو نصاب ہیں

۲۰ دینار۔ اُسکے بعد ہر چار دینار پر زکوٰۃ ہے۔
پس اگر کوئی شخص بیس دینار سے کم کا مالک ہو تو اسپر زکوٰۃ نہیں ہے اسی طرح اگر بائیس یا تئیس دینار ہوں تو بیس ہی دینار کی زکوٰۃ دینی ہوگی۔

چاندی میں بھی دو نصاب ہیں

۲۰۰ درہم۔ اسکے بعد ہر چالیس درہم پر زکوٰۃ واجب ہے۔

مقدار زکوٰۃ

سونا چاندی میں ہر نصاب کا چالیسواں حصہ دینا چاہیے پس ۲۰ دینار کی زکوٰۃ نصف دینار ہوئی۔ وعلی ہذا القیاس۔

اونٹ گائے بھیڑ وغیرہ کی

زکوٰۃ میں چار شرطیں ہیں

سائمہ ہونا۔ سال بھر تک بغیر تغیر و تبدیل کے ہمیشہ اس حال ہونا۔ نصاب کی حد تک ہونا

نصاب گوسفند

نمبر	نصاب	زکوٰۃ	تصریح
۱	۴۰	۱ گوسفند	تین سو ایک سے زائد مین فی سیکڑا ایک گوسفند دینا چاہیئے
۲	۱۲۱	۲	
۳	۲۰۱	۳	
۴	۳۰۱	۴	

اونٹون کے نصاب وزکوٰۃ

مقدار نصاب	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۲۶	۳۶	۴۶	۶۱	۷۶	۹۱
مقدار زکوٰۃ	۱ گوسفند	۲ گوسفند	۳	۴	۵ گوسفند	۱ اونٹ	۱	۱	۲	۲	۲
کے سال کا	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۳	۴	۵	۳	۴

تصریح - جب ۱۲۱ - اونٹ ہون تو اختیار ہے خواہ فی پچاس چوتھے سال ایک دے یا فی چالیس ایک اونٹ تیسرے سال کا مگر ہر حالت مین حق فقرا کو مقدم رکھے -

گائے کے بھی دو نصاب ہین

نصاب	زکوٰۃ	تصریح
۳۰ راس	ایک گائے سال بھر سے زیادہ	تصریح جب چالیس گائے سے زاید ہون تو اختیار ہے کہ ۳۰ کے حساب سے زکوٰۃ دے یا چالیس سے زیادہ ہون -
۴۰ راس	ایک گائے دو برس سے زیادہ	

غلہ کی زکوٰۃ مین دو شرطین ہین

غلہ کا خود بونا یا زراعت کا دانہ پڑنے کے قبل کسی طرح مالک ہوجانا
مالگذاری اور غلہ کی تیاری تک جو خرچ ہوا ہو اُسکو منہا کرنیکے بعد
نصاب کے حدتک باقی رہنا۔

نصاب

چارون غلہ کا نصاب ۳۰۰ صاع یعنے ۴۴ من ۱۵ سیر ہے۔

غلہ کی زکوٰۃ تین طرح سے ہوتی ہے

اگر خود سیچا ہے تو بیسوان حصہ اگر قدرتی پانی سے سیچا گیا ہے تو دسوان حصہ
اگر دونون طرح سیچا گیا ہے پس اگر دونون برابر ہین تو نصف مین دسوان
اور نصف مین بیسوان ورنہ زایدہ کا اعتبار ہوگا۔

خمس

سات چیزون مین خمس دینا واجب ہے

لوٹ کا مال ہو جنگ جائز مین حاصل ہو۔ معدنی چیزین۔ خزانہ جو کچھ
سال بھر کے خرچ سے بچے۔ مال جو حرام مین ملگیا ہو اور تمیز نہو سکے
جو چیز سمندر یا دریا سے غوطہ لگا کر نکالی ہو۔ جو زمین یا باغ یا مکان
کافر ذمی مسلمان سے خریدے۔

مصرف خمس

جس قدر خمس ہو اُسکا نصف مجتہد یا جامع الشرائط یا اوسکے وکیل کے پاس

بھیجدے اور بقیہ نصف مسافرون اور مساکین اور یتیمون کو دے بشرطیکہ یہ کل سادات بنی ہاشم اور اثنا عشری ہون

جہاد

بغیر اجازت رسولؐ یا امام کے نائب خاص کے ناجائز ہے۔
تصریح اس زمانہ مین جہاد کسی طرح جائز نہین ہان دفاع رحفاظت خود اختیاری مین مضائقہ نہین۔

نکاح

چار طرح سے عورتین حلال ہوتی ہین۔ نکاح۔ متعہ۔ ملک یعنی لونڈی کا مالک ہونا تحلیل یعنی آقا کا لونڈی کو کسی پر حلال کر دینا (۱) نابالغ کا نکاح بغیر اجازت ولی کے اور مومنہ کا نکاح سوائے مرد مومن کے صحیح نہین (۲) ہر عقد مین ایجاب و قبول۔ اور صیغون کے پڑھنے مین قصد انشا ضروری ہے بغیر اسکے نکاح صحیح نہین۔
(۳) بالغ رشید مرد ہو یا عورت اپنا نکاح خود سے یا بذریعہ وکیل کے کرسکتا ہے۔ کسی سے اجازت کی ضرورت نہین۔ مگر عورت بالغہ رشیدہ کے عقد مین اسکے باپ دادا کی اجازت لینا مستحب ہے
(۴) جائز اور مباح چیز کو مہر معین کرنا چاہیے کمی بیشی کی کوئی حد نہین جتنے پر مرد و عورت دونون راضی ہو جائین مگر مہر شرعی (۵۰۰ درہم) ہے جسکا تخمینا ایک سو سات روپیہ ہوتا ہے مقرر کرنا مستحب ہے۔
مرد اور عورت اگر اپنا نکاح خود پڑھین تو اس طرح ایجاب اور قبول کرین۔

پہلے عورت کہے	پھر مرد کہے
أَنْكَحْتُ نَفْسِي لِنَفْسِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِنَفْسِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم

اگر دونوں کے طرف سے وکیل پڑھتا ہو تو اس طرح ایجاب وقبول کرے

پہلے وکیل عورت کا کہے	پھر وکیل مرد کا کہے
أَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم
أَنْكَحْتُ مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم
أَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم
أَنْكَحْتُ نَفْسِي مُوَكِّلَتِي وَكَالَةً عَنْهَا وَعَنْ أَبِيْهَا مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم
زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم
زَوَّجْتُ مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم
زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم
زَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي بِمُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم
أَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم	قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْم

متعہ

(۱) سوئے مسلمہ اور کتابیہ (نصرانیہ یہودیہ) کے دوسری عورت سے متعہ ناجائز ہے (۲) اور زن فاحشہ اور زانیہ سے مکروہ ہے۔

(۳) اور زن مومنہ عفیفہ سے مستحب ہے۔

مرد و عورت دونون اگر خود پڑھین تو اس طرح صیغہ متعہ جاری کرین۔

پہلے عورت کہے	پھر مرد کہے
مَتَّعْتُ نَفْسِیْ لَنَفْسِکَ فِی الْمُدَّۃِ الْمَعْلُوْمَۃِ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ الْمُتْعَۃَ فِی الْمُدَّۃِ الْمَعْلُوْمَۃِ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ

اگر دونون کی طرف سے وکیل پڑھے تو اس طرح صیغہ جاری کرے

پہلے وکیل عورت کا کہے	پھر وکیل مرد کا کہے
مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ فِی الْمُدَّۃِ الْمَعْلُوْمَۃِ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ الْمُتْعَۃَ لِمُوَکِّلِیْ فِی الْمُدَّۃِ الْمَعْلُوْمَۃِ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ

تصریح اگر صیغہ متعہ مین مدت کا ذکر نکریگا تو دائمی عقد ہو جائیگا اور اگر مرد و عورت صیغہ عربی مین نہ جاری کر سکتے ہون اور دوسرا پڑھنے والا بھی ممکن نہو تو اردو وغیرہ مین صیغہ ادا کر سکتے ہین مگر انشا وغیرہ کا لحاظ ضروری ہے بغیر اسکے عقد متعہ صحیح نہو گا پس اگر اردو مین کہنا چاہے تو انشا کے قصد کے ساتھ پہلے عورت یون کہے۔

مین نے اپنے نفس کو اتنی مدت کے واسطے اتنے مہر پر تیرے متعہ مین

دیا اُسکے بعد مرد کہے مین نے اتنے مہر پر اپنی مدت کے واسطے متعہ کو قبول کیا۔

ملک

اگر کوئی شخص لونڈی خریدے یا جائز جہاد سے کافرہ کو لاکر مسلمان کرے تو وہ عورت اُس شخص پر بغیر نکاح و متعہ کے حلال ہے۔

تحلیل

اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو دوسرے پر حلال کر دے تو بغیر نکاح متعہ اُس عورت سے مباشرت جائز ہے۔

نو وجھون سے عورتین حرام ہوتی ہین

نسبت[1]۔ رضاعۃ[2]۔ مصاہرۃ[3] یعنی دامادی۔ استیفا[4] عدد[5] یعنی پورا ہونا زوجات کے عدد کا۔ لعان[6]۔ کفر[7]۔ طلاق[8]۔ حالت[9] احرام مین باوجود واقفیت حرمت کے نکاح کرنا۔ نابالغ لڑکی کا مباشرت مین افضا کر دینا یعنی جماع سے مقام حیض و پائخانہ کا ایک کر دینا۔

نسب کی وجہ سے گیارہ عورتین حرام ہین

مان۔ دادی۔ پردادی۔ یا اُس سے بالاتر۔ نانی۔ پرنانی۔ یا اُس سے بالاتر بیٹی۔ بیٹی کی اولاد۔ بیٹے کی اولاد۔ بہنین[1] بہنون کی اولاد۔ بھائی کی اولاد۔ پھوپی اپنی ہو۔ یا مان باپ کی خالہ اپنی یا مان باپ کی۔

رضاعت

دودھ پلانے والی اور اُسکا شوہر۔ اور اوسکی اولاد نسبتی

یا رضاعی اور اُسکے آباؤ اجداد کُل اس دودھ پینے والے پر اور اُسکی اولاد پر حرام ہین۔

دودھ پینے سے جو حرمت پھیلتی ہی اُسکی چھ شرطین ہین

نکاح صحیح سے دودھ کا ہونا یعنی زنا یا بلا ولادت خود بخود نہ ہوا ہو کم سے کم پے در پے پندرہ مرتبہ یا آٹھ پہر ایک ہی عورت کا برابر پلانا۔ ہر مرتبہ سینے سے منہ لگا کر پینا ہر مرتبہ پیٹ بھر کر پینا۔ لڑکے کا سن دو برس سے کم ہونا ایک شوہر سے دودھ ہونا۔ پس اگر ایک شوہر سے مرد نے اور دوسرے سے عورت نے پیا ہے تو ان دونوں مین حرمت نہو گی۔

رضاعت مین تین امر مستحب ہین

ماں کا خود دودھ پلانا۔ دودھ پلائی کا مسلمان عصمت دار خوش اخلاق خوبصورت ہونا۔ پورے دو برس تک پلانا۔
کسی عذر شرعی کے سوا دو برس سے زیادہ دودھ پلانا جائز ہے۔

مصاہرۃ

زوجہ مدخولہ کی بہنین جبتک وہ نکاح مین ہو اور اُسکی ماں دادی نانی۔ اولاد ہمیشہ کے لئے حرام ہین۔
اسی طرح زوجہ پر شوہر کا باپ دادا۔ نانا اُسکی اولاد کل حرام ہین۔

استیفاء عدد

ایک وقت مین آزاد مرد پر۔ آزاد عورتین چار۔ اور لونڈیاں دو سے زیادہ۔ اور غلام کو لونڈیاں چار۔ اور آزاد عورت دو سے زیادہ کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔ مگر متعہ کی تعداد معین نہین ہے۔

لعان

اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو زنا کی تہمت لگا کر یا اُسکے لڑکے سے انکار کرکے دونوں دونوں آپس مین ایک دوسرے پر حاکم شرع کے سامنے بخوشی لعنت کرین تو عورت ہمیشہ کے لئے اُسپر حرام ہوجاتی ہے۔

کفر

کتابیہ بذریعہ متعہ حلال ہوسکتی ہے اسکے علاوہ کافرہ عورتین تاوقتیکہ مسلمان نہون کسی طرح حلال نہین۔

طلاق

طلاق اور عدۃ کے بعد جبتک دوبارہ نکاح نکرے عورت حرام رہتی ہے تین طلاق عدی کے بعد زوجہ ہمیشہ کیلئے حرام ہے پھر اُس شخص سے نکاح صحیح نہین جبتک کوئی دوسرا شخص اُس سے نکاح کرکے طلاق نہ دے اور جب اسیطرح تین مرتبہ ہوجائے (یعنی نو طلاق عدی گذر جائے) تو ہمیشہ کے لئے حرام ہوتی ہے۔

نکاح محرم

اگر کوئی شخص حالت احرام مین باوجود علم نکاح کرے تو وہ منکوحہ اسپر حرام ہے۔

افضا

اگر کوئی شخص نابالغ لڑکی سے مباشرت کرے اور اُسکا مقام حیض و براز ایک ہوجائے تو وہ لڑکی اُسپر ہمیشہ کے لئے حرام ہوجائیگی

جو عورتین ہمیشہ کے لئے حرام ہین

جو عورتین مذکور ہوئین - جو رضاعی عورتین مذکور ہوئین زوجہ مدخولہ کی
اولاد اور مان اور جدات - باپ اور اجداد کی مدخولہ جس شوہردار عورت
سے زنا کرے جس عورت کا عدت مین ہونا معلوم ہو - اُس سے نکاح کرنا یا نہ معلوم ہو اور
عقد کے بعد دخول بھی کرے جس عورت سے حالت احرام مین جانکر عقد کرے جس عورت کو
نو مرتبہ طلاق عدی دیچکا ہو جس عورت سے لعان کی ہو جس عورت کا جماع کرنے سے افضا ہو گیا ہو
زمانہ حمل حالت حمل مین عورتونکو بہی کہانا مستحب ہے اور لڑکا بھی خوبصورت خوش اخلاق ہوگا -
اور حاملہ لونڈی سے جماع مکروہ ہے صفحہ ۱۲۵

ولادت کیوقت جو امور مستحب ہین

بچے کو پیدا ہونے کے بعد غسل دیکر سفید کپڑے مین لپٹنا بچے کے داہنے کان مین
اذان اور بائین کان مین اقامت کہنا - بچے کے تالو مین خاک شفا خرما شہد
پانی مین ملا کر یا خرما چبا کر ملنا - ولادت کیوقت جب خون آئے تو خرما کہانا -
عقیقہ - اسمین چھ امر مستحب موکدہ ہین اور پانچ امر مکروہ -
امور مستحب پیدایش کے ساتوین دن کوئی حیوان - اونٹ - بکرا دنبہ -
بھیڑا - جن شرائط کا قربانی کیواسطے چاہیئے - لڑکا ہو تو نر - لڑکی ہو تو مادہ
ذبح کرنا - بچے کا سارا سر مونڈوانا مونڈے ہوئے بالون کے برابر چاندی
یا سونا خیرات کرنا - اُسی روز معصومین علیہم السلام کے نامون پر بچون کا
نام رکہنا - ذبیحہ کا چوتھائی جنائی کو بشرطیکہ مسلمان ہو اگر نہو تو بچے کی
مان کو دینا کہ وہ اُسکو تصدق کرے بقیہ تین حصہ گوشت فقرا و مساکین کو کھلا یا دینا
مکروہ - بچے کا نام حکیم - حارث - خالد - ضرار - رکہنا - ابو الحکم ابو المالک
ابو نعیم یا جسکا نام محمد رکہے - اُسی کی کنیت ابو القاسم رکہنا سر مونڈنے
مین کچھ بال چھوڑ دینا - مان باپ اور اُسکے عیال کو عقیقہ کا گوشت کہانا
ذبیحہ کی کہال چھوڑانے کے بعد اسکی ہڈی کو توڑنا -

ہدایت۔ بچے کے بلوغ کے قبل ولی کو اور بلوغ کے بعد اسکو خود اپنا عقیقہ کرنا مستحب ہے۔ حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ جبتک لڑکے کا عقیقہ نہین ہوتا وہ آفات مین مبتلا رہتا ہے۔ پہلے جانور ذبح کرکے سر مونڈنا چاہیئے۔

دعائے عقیقہ یہ دعا پڑھکر جانور کو ذبح کرے یَا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَتَقَبَّلْ مِنْهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

گوشوارہ لڑکا ہو یا لڑکی پیدائش کے ساتوین دن داہنے کان کی لو اور بائین کان کے اوپر مین ایک ایک سوراخ کرنا مستحب ہے زیادہ کی ممانعت نہین۔

ختنہ بچے کا ختنہ کرنا پیدا ہونیکے ساتوین دن سے بلوغ تک ولی اور بلوغ کے بعد خود اُس شخص پر واجب ہے۔

جسکا ختنہ نہوا ہو اُسکو اور خرابیون کے علاوہ طواف نسا جو واجب ہے اسکا ادا کرنا اسکا صحیح نہین **دعا ختنہ** ختنہ کرتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّةُ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاتِّبَاعٌ مِّنَّا لَکَ وَلِنَبِیِّکَ بِمَشِیَّتِکَ وَاِرَادَتِکَ وَقَضَائِکَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَهٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَحُکْمٍ اَنْفَذْتَهٗ فَاَذَقْتَهٗ حَرَّ الْحَدِیْدِ فِیْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِیْ عُمْرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ مِنَ الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

چاند دیکھنے کیوقت یہ دیکھنا چاہیئے

محرم	سورہ کہف یا سبزہ یا سونا یا چاندی یا فیروزہ	صفر	سورہ جمعہ یا آئینہ یا آب یا انگوٹھی	ربیع الاول	قد سمع اللہ یا آئینہ یا آب رواں یا روئے خوب
ربیع الثانی	تبارک الذی یا جواہر یا گھوڑا یا گوسفند	جمادی الاول	سورہ مزمل یا روئے پسران یا روپیہ یا چاندی	جمادی الثانی	سورہ مدثر یا فرزند یا بوڑھا

مسائل مستنطقی سرکار شریعت مدار شمس العلما ناصر الملت جناب آقا السید ناصر حسین صاحب قبلہ مدظلہم العالی

سوال۔ کہنہ اور ویران وشکستہ مساجد کا بنانا واجب ہے یا سنت ہے۔
الجواب۔ و باللہ التوفیق۔ نہایت ضروری اور سنت موکدہ ہے بلکہ اگر کسی مسجد کی توہین ہوبے حرمتی سے تو اُسکا بنانا واجب کفائی ہوگا واللہ العالم
سوال قرآن مجید سے ثابت ہے کہ غیبت کرنا حرام ہے لیکن حالت صوم مین غیبت مومن کی یا مسلم کی کرنا کیسا ہے اور روزیکو کیا ضرر ہوتا ہے۔
جواب روزہ مین ہر امر قبیح سے اجتناب لازم ہے اور احادیث مین بالخصوص نہی ہے حالت روزہ مین غیبت کرنیکی اور روزہ اس گناہ کیوجہ سے قابل قبول نہین ہوتا واللہ العالم
سوال علیل ہے پانی مضر ہے۔ اوسنے تیمم بدل غسل جنابت کیا۔ اوسی سے نماز پڑھیگا یا تیمم بدل وضو کریگا۔
جواب۔ جنب کیلئے ایک ہی تیمم بدل غسل کافی ہے واللہ العالم
سوال دس روز تک پانی مضر رہا غسل جنابت نکرسکا۔ اس دس روزہ یا ایک ماہ مین کیونکر نمازین پڑھے گا۔
جواب۔ ہر مرتبہ بنیت بدل غسل جنابت تیمم کریگا واللہ العالم
سوال۔ اگر پان مُنہ مین ہو اور سوگیا آنکھ جب کھلی صبح کلی کرکے نیت روزہ کرلی روزہ صحیح ہے یا نہین
جواب۔ روزہ صحیح ہے لیکن بعد ماہ صیام ایک روزہ احتیاط رکھنا چاہیئے اور یہ احتیاط ترک نہ ہو واللہ العالم
سوال عمداً جنب ہوا یعنے جماع کیا شب کو اور غسل عمداً نہین کیا تیمم کرکے صبح تک جاگتا رہا روزہ صحیح ہے یا نہین۔
جواب روزہ باطل ہوا اور قضا و کفارہ لازم ہے واللہ العالم
سوال فقرائے مومنین کو اطعام ماہ رمضان مین بوقت افطار کیسا ہے۔
جواب نہایت موجب ثواب ہو اور بہت عمدہ امر ہو۔ ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

نمبر شمار	اسباب خیر و برکت	نمبر شمار	اسباب نحوست و افلاس
۱	قبل غروب چراغ جلانا۔	۱	کھڑے ہوکر پیشاب کرنا۔
۲	گھر میں داخل ہونے کیوقت سورۂ توحید پڑھنا۔	۲	رات کو جھاڑو دینا۔
		۳	جلد نماز پڑھنا۔
۳	قبل و بعد کھانے کے ہاتھ دھونا۔	۴	پیشاب کرنے کی جگہ وضو کرنا۔
۴	منہ پر گلاب چھڑکنا۔	۵	منہ سے چراغ بجھانا۔
۵	مومن کے واسطے غائبانہ دعا کرنا۔	۶	فقیر جانکر دانہ کی منزلت نکرنا۔
۶	یاقوت اور فیروزہ کی انگوٹھی پہننا	۷	دامن و آستین سے منہ ہاتھ پوچھنا۔
۷	صبح سویرے اٹھنا۔	۸	حمام میں پیشاب و مسواک کرنا۔
۸	نماز پنجگانہ بخضوع و خشوع ادا کرنا۔	۹	مٹی سے ہاتھ دھونا۔
۹	عشا کے وقت سورۂ واقعہ پڑھنا۔	۱۰	لہسن پیاز کے چھلکے جلانا۔
۱۰	صبح کے وقت سورۂ یٰسین اور تبارک الذی بیدہ الملک پڑھنا	۱۱	قبر پر بیٹھنا۔
		۱۲	چوکھٹ پر بیٹھنا۔
۱۱	مسجد میں قبل اذان کے جانا۔	۱۳	بکریوں کے درمیان سے نکلنا۔
۱۲	باطہارت رہنا۔	۱۴	دانتوں سے ناخن کاٹنا۔
۱۳	بعد نماز تعقیبات پڑھنا۔	۱۵	اظہار حرص کرنا۔
۱۴	عزیزوں کے ساتھ احسان کرنا	۱۶	فقیروں سے بے توجہی کرنا۔
۱۵	گھر کو صاف رکھنا۔	۱۷	نیزہ قلم پہ پاؤں رکھنا۔
۱۶	مومن کی حاجت روائی کرنا۔	۱۸	جالا مکڑی کا گھر میں رکھنا۔
۱۷	فکر معاش میں صبح کو جانا۔	۱۹	حالت جنابت میں کچھ کھانا۔
۱۸	بہت استغفار کرنا۔	۲۰	کھڑے ہوکر کنگھی کرنا۔
۱۹	خیانت نکرنا۔	۲۱	کوڑا گھر میں رکھنا
۲۰	سچ بولنا۔	۲۲	جھوٹی قسم کھانا۔
۲۱	موذن جب اذان کہے اسکی حکایت کرنا	۲۳	زنا کرنا۔
۲۲	خدا کا شکر کرنا۔	۲۴	حرص کرنا۔
۲۳	دسترخوان پر کا دانہ چن کر ادب سے کھانا۔	۲۵	مقبروں کے درمیان سو رہنا۔
		۲۶	بعد نماز صبح قبل نکلنے آفتاب کے سو رہنا۔
۲۴	رات کو باوضو سونا۔	۲۷	جھوٹ بولنا۔
		۲۸	گانا بجانا اور اس کا سننا۔
		۲۹	عزیزوں سے بدی کرنا۔
		۳۰	پانی رات کو کھلا رکھنا۔

الحمد للہ کہ دینیات کی دوسری کتاب پارٹ دوم باہتمام محمد صادق پروپرائٹر صادق پریس
بکتب امامیہ کتابستان رکابگنج میں بماہ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء چھپا